

Vol III
No 14



Wednesday
30th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

**PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN
QUESTIONS AND ANSWERS**

C O N T E N T S

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by clause reading not concluded	625-704

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 30th December 1953

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in the Chair*]

QUESTIONS & ANSWERS

(SEE PART I)

The Hyderabad Tenancy And Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Shri Annasirao Gavane (Parbhani) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of I A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 I would like to state that one of my amendments has been misplaced. I had given notice of one amendment to original Clause 20 of the Bill (i.e. section 36 of the Act). Now we are discussing section 38 of the Act. I would like to state that my amendment to original Clause 20 (section 36) should be discussed first. It has been omitted in the list.

Mr Speaker We shall look into the matter later on. Before we proceed with the discussion of the Bill I should like to inform the House that we have to complete this clause as early as possible. Will it be possible for the House to complete the discussion on this clause (19) by about 11.30 a.m. and then the Minister may give a reply to the debate?

Shri K. Venkatramarao (Chinakundur) I think we can complete this Clause today though not in the morning session.

Mr Speaker I am afraid I cannot give one more full day for discussion on this Clause. I am giving all the facilities necessary in this regard according to my opinion though in the opinion of others it might not be so. I want complete the discussion Minister to on this clause by 12.30 or 1 p.m. today co-operate so that some time might be given to the reply to the debate. I hope the House will

with me in this regard. I would again reiterate that I have been giving all possible facilities to the Members. In fact we had earlier decided to complete the Bill by the 31st December but now it looks as though it is not possible. The House should however complete the Bill as early as possible and we should not delay it unnecessarily.

شری بی ڈی دتھنیکر (نیو کردن عام) ان سسری ڈیلے
(Unnecessary delay) میں کی جارہی ہے اسکو جلد ہم کرنے کی کوشش کی
جارہی ہے

ممبر اسسکر اگر مجھے پورا پورا اطمینان ہوتا تو ہرگز نہ الفاظ استعمال نہ کرتا
میں اس میں نام لٹ میں لگا رہا ہوں میں سیکومیس کے ڈسکریشن (Discretion)
پر دیکھا ہوں میں نے کل ہی سلف کنٹرول (Self-control) کی اجازت کی
ہے

شری کٹھرام رڈی (بلگنہ عام) کلار کے لئے دو اسٹیمس میں سری
طرف سے جو اسٹیمٹ ہے وہ نہ ہے کہ جو انٹرسٹ (Interest) عائد
کنا جا رہا ہے اور پروپنڈ سس کو ایک فعلی ہولڈنگ کی حد تک رس خریدنے کا
جو رسرکس (Restriction) کا جا رہا ہے وہ جو اس سے ملے کہ اس سے
اسٹیمس کے سلسلہ میں عہد کروں اراضی سے متعلق جو سس (Bases)
پروپنڈ سٹ کے لئے رکھی گئی ہے اس سے اس کو عرصہ کرنا چاہا ہوں سس
کے لحاظ سے جو ریٹ فام کیا گیا ہے اس میں

Mr Speaker We have discussed this question several times

سری کٹھرام رڈی میں اس سے ملے میں ہوا میں سس

Mr Speaker That also has been discussed. What is the
use of repeating the same arguments over and over again and
consuming the time of the House

سری کٹھرام رڈی ملے ورٹ میں اضافہ کرنے کی کوشش کی گئی اور محاصل
کو ملا کر ہی ریٹ کا برس کیا جاتا ہے محاصل کو وضع کرنے میں لگا رہے ہیں اور
پھر اس پر یہ تصدیق سود بھی لگانا جا رہا ہے اس سے ملے جیسا کہ جب سسر صاحب
نے فرمایا تھا دانداری سے سوچا جاھے مگر یہ دانداری اس طرح ہی نظر آتی ہے
اس طرح سے ۳۵۶ میں حصہ ضرور نظام بھی ہے کہیں بھی کہیں یہ کہ دو نکھیں رابر میں

Mr Speaker No purpose is served by making allegations
against one party or the other. The hon. Member should not
attribute motives that would not be fair

سری کٹہ رام رائے کے سبب سے بھی کہا ہے کہ اس سے فولدار کا نقصان
ہوگا۔ انک و اس دفعہ کے لحاظ سے محاصل کو (Add) کا حارہ
ہے اور دوسرے سے ۳۰ فیصد کے حساب سے وڈ لگا جا رہا ہے ۲۰ فیصد سود کے لیے
جو سبب لانا گیا ہے اسکو یہ بل جو ۱۰۰ ع کا ہے اسکو اسکی روپیہ میں دیکھا
جائے وہاں بھی مسئلہ کی صرح نہیں وہاں الہ میں اسباب بھی اور فولدار روپیہ میں
اد کر سکتا ہے۔ لیکن یہاں ضرورت میں حکومت کا یہ نظر ہے کہ سبب اور سبب
کو ہم کیا جائے۔ یہ سبب بل (Amendment Bill) کا مقصد ہے
دو مصلحتیں۔ سابع قانون سے ۱۰۰ ع کے دے (۳۸) ع (۳۰) میں ہے کہ
دی اس سبب میں دے سکتا ہے۔ گر دا نہ کرے و لند اروس (Land arrears)
کے اہل فولدار سے رقم دلانی جائے لیکن اس سبب میں و سبب ہے بلکہ (۳۰)
سے کم ادا کیا گیا نہ ہی حرداری سبب ہو جاتا ہے۔ مجھے یہ کہا ہے کہ یہ ۱۰۰ ع
کے انک سے اس سلسلہ میں ہم سبب حل رہے ہیں میں ہاورے نہ بھی عرض کرنا
چاہا ہوں کہ ہمارے پاس کے آرکس (Markets) ہم سے انک طرح
رہیں رہے سال گریس کی جو مارکٹ اس (Market price) بھی
وہ ۱۰۰ ع میں ہے۔ نابع سال نا ہی سال کی فیسوں کا معاملہ کرتے دیکھا جائے و معلوم
ہوگا کہ انار حرا و ہونا چاہیے۔ و اگر ڈسکار میں سبب سے کہ سبب سبب ہزار
دیکھی ہے اوس سبب سے وہ سود کے ساتھ سبب ادا کرے و نہ حیر کسکار کے حق
میں انک بلا ہ جائیگی اور اراضی حردے کی بجائے وہ اسکو چھوڑ دینا اوس
وقت ہم نے جو اصول تسلیم کر لیا کہ اس سبب میں دنا جائے و وہاں کو سود کی
سرط ہیں۔ و اس وقت بھی کہا گیا تھا کہ جو رقم نا رہ جائیگی وہ مالگاری
کے مال وصول کی جائیگی اس اصول سے بھی ہم سبب حار رہے ہیں۔ چلے و ان
سبب کو دور کرنے کے لیے قانون لانا گیا لیکن اب ہر کسکاروں و زمینداروں
حار ہیں اس لیے میں ان بل مور دی بل (Hon ble mover of the Bill)
سے اپیل کروں گا کہ اگر محاصل وصول نہیں ہوں و اوس پر و دنا نہ کریں کرنا چاہیے
۱۰۰ ع کے انک کے حق حرد و فروج کے سلسلہ میں کسکار و زمیندار کی حسب
سبب دیکھی گئی ہے اب یہ اصول رکھا گیا ہے کہ فولدار انک فعلی ہولڈنگ تک
ہی رہیں حرد سکتا ہے۔ چاہے اسکی حسب دو فعلی ہولڈنگ کے و لنداری کی ہی کیوں
نہ ہو۔ ہم کو یہ دیکھا ہے کہ فولدار کو جو اراضی فروج کی جائے و کیوں کی
جائی ہے کہ سبب عرصہ سے وہ اراضی برکٹس کر رہا ہے۔ ہم نے اس کو تسلیم کر لیا ہے
کہ (۳۰) اور (۲) پورٹ ان لوگوں کے پاس (Rights) ہیں اس لیے
فولدار کو صرف انک فعلی ہولڈنگ کی حد تک حرداری کا حق دنا غلط ہے۔ اوڈھر
لینڈ لارڈ کو دای کٹس کے لیے دی فعلی ہولڈنگ تک لیے کا احسا دنا چاہا ہے۔
اگر فولدار پر رستہ کٹس (Restrictions) عائد کریں گے و اوس

پر ایک قسم کی زراعی زمین عاید ہو جاسکی اسکا منجہ نہ ہوگا کہ جرنلداری کے حق کے باوجود وہ زمین چھوڑے نہ ہو جاسکا اس لیے اس میں انریٹل موڈر آب دی مل سے عرصہ کروگا کہ جو نہ سب عائد کیا جا رہا ہے اسکی وردنگ (wording) کو اوبس (Omit) کیا جائے اس سے وسندار کا بھان نہیں ہوگا نہ حر وہی ہے جو نہ ع کے انک کے بعد بھی ونلوڈی صاحب کی حکومت کے بھی اس حر کو محسوس کیا تھا لیکن آج عوامی حکومت کے زمانے میں ہم اندھوں کی طرح سوچ رہے ہیں اس میں اسل کرونگا کہ اس پر سجدگی سے عورکا حاکر اسسٹنٹ کو بول رہا ہا ہے

* شری کے اس راہ راڈ (ڈورنڈ) میں نے ایک سیدی سادھی معمول رسم دفعہ (۳۸) (ی) میں ایک راو رو (Proviso) (ٹھاکے کے لیے پس کی ہے پرو رو کا مفہوم ہے کہ موجودہ قانون کے بعد عام فولداروں کو ایک قبلی ہولڈنگ تک زمین حرائے کی اجازت دینگے اس لیے اسے تراو رو میں حواس کی ہے کہ اگر کوئی محوط فولدار تک قبلی ہولڈنگ سے زائد اراضی نہ فاض ہو اور اس میں تکس کرنا حلا رہا ہو اور مالک اراضی اس اراضی کو کسی دوسرے شخص کو فروج کرنا چاہا ہو اسے صورت میں محوط فولدار کو نہ حق حاصل ہوا چاہے کہ وہ اس اراضی کو خود حرائے میں اس میں نو مالک زمین کا بھان ہے اور لگندار کا اسل فولدار کو بھوڑا جب فائدہ ہوگا کیونکہ وہ فاض اراضی بھی ہے اور محوط فولدار بھی مراد دنا چاہکا ہے اس لیے میں نے حواس کی ہے کہ زاراری میں پر اراضی اومی پروویسٹنسٹ کو فروج کی جائے اگر وہ کسی دوسرے شخص کو اراضی فروج کرنا ہے اور اس کا حق ترجیح تسلیم نہیں کرنا ہے تو اسے صورت میں اس محوط فولدار کو حسب ما فی محوط فولدار جاری رہے دے ۔ اسے پراو رو سے کوئی عیمان مالک اراضی کا نہیں ہوگا کیونکہ جب وہ بجا ہی چاہا ہے تو یہ مقابلہ دوسرے اسخاص کے محوط فولدار کو ترجیح دے نہ میں ی رسم ہے میں انریٹل جف مسٹر صاحب سے درخواست کرونگا کہ میری رسم کو منظور کرلیں ۔

شری ام کینڈل رڈی (کوآرم) اس بل کا نہ دفعہ اہم ہے ۔ لیکن جب میں کچھ اس کے متعلق بولا چاہا ہوں تو میرے خیالات اور جہاں کے خیالات میں فرق معلوم ہوا ہے گوتم مسکل وگرہ گوتم مسکل ، بولا بھی چاہا ہوں اور جس میں بولا بھی چاہا ۔ مطالب میں گھیرگا تھا وہاں کے لوگوں نے بوجھا فولداری قانون کا کیا ہو رہا ہے میں نے حاکم ہوا اس کے سامنے رکھا انہوں نے بوجھا تپ نے جو رہبات دس کہے تھے اس کا کیا ہوا میں نے کہا رہبات نہ رہا ہوا ہے ووٹنگ (Voting) کے لیے رکھی جاتی ہے اور نامعلوم ہو جاتی ہے ۔ اس پر مجھے اس لوگوں نے رائے دی کہ جب آج کی رہبات نہ ہو لوگ سوچے ہیں اور

اویسکو سطور ہی کرتے تو اب فصول وہاں کسوں حالے میں ہیں رہے اگر وہ چاہ سکے
تو خود ہی فانوں چھا کر جہاں تھک سکتے ہیں سمجھا کہ ناب تو بھٹک ہے پھر
سوجا کہ جس میں میں نے ایک نظم لکھا تھا کہے جاو کوئیں سرے دوسو
اس میں ایک شعر نہ تھی یا جو پھر نہ نای گرتے فصل وے سے یہ حالے
سہر کی سل اسی طرح سنا د سے سے پھر حالے کا نگریں کا دل ، مسلسل کوئیں
کرتے سے کانگریں کا دل ہی نرم ہوجاگا کہ سمجھ کر اب میں پھر ول رہا ہوں
یہ ایک اہم دل ہے لیکن اسکی سال و ہے ہی ہے جسے کہ میں نے جس میں ایک
واقعہ سا تھا ایک دور یہ ایک لڑکی کو

مسٹر اسپیکر قصہ سارے سے نام نام ہو جاوے گا ب ی ر م سے ملتی ہی کہے

سرفہ ایم کینڈل رہائی نہ اسی سے معلیٰ ہے بالکل حرحانا ہے ایک یورجہ ایک ٹری ہر حملہ کر کے ویکولیکر ایک ناولی میں گرگنا گاؤں راؤں لے لری کو بھانے کے لئے نورجے کے سامنے دوسری حمر چسک دی ور ۳۰۰ وں کو کھانا رہا اور گاؤں والوں لے لری کو نکال لیا اسی طرح اس بل کا بھی حال ہے رں کے حق سے راسی اور رعانا میں جھگڑا بھا اوپکو چکائے کے لئے گورمٹ لے نہ قانون پس کردنا ہے ریں اور فولداروں کے معلیٰ گورمٹ کی نالسی کیا ہے وہ سال اول میں راج برمکھ کے حطبہ ہندارب سے ظاہر ہے صفحہ اول کے (۲۰) وں سطروں میں ظاہر کیا گیا ہے کہ سلا حاکمرب کا حامیہ اور کسان کی حالت کو ۴۰۰ مانے کے مقصد سے اسے قانون کا عداد جس سے رقی کی راہیں کھل جائیں کسان ہی نو لیسٹ کی رٹہ کی ہڈی ہے ، ویکے بعد دوسرے صیغہ پر لگاندار کو رں دلانے کے حودہ میں اوس میں وہ کہے ہیں لگا داری کے طریقہ کو رں سال کی منب میں موقوف کر کے ریں حریس والوں اور حکومت کے دربان واسطوں کو حرم کرا

نہ ہے گورنمنٹ کی نالیسی حوراج تریکھ کے حطہ مدارب میں ڈیکلر (Declare) کی گئی ہے ۔ یعنی لگانداری کے طریفہ کو دس سال میں موویں کرکے کسان اور حکومت کے درسیا واسطوں کو حم کرنا لیکن حو دفعات جاں پس ہوئے ہیں وہ دکھئے ۔ چیساکہ میں نے کہیا لڑکی کو نوربہ سے نچائے کے لیے کوئی حمر اوسکے سامے ڈال دھائی ہے ۔ اوسی طرح عوام کے سامے فولداری قانون ڈال کر ریس کے جھگڑے کو پھلا دیا جائے ہیں میں نے حواسٹ میں کی ہے وہ نمب کے یعنی کے سلسلہ میں ہے نمب کا یعنی کرکے کے لیے آئرسل موور آف دی بل نے اس حمر کو محاصل پر رکھنے کی بجائے رٹ پر رکھا ہے اس طرحیے ایک سال ناد ی سے ۱۳۲۸ ف میں ہزارے پاس ایک مدرس بھیے جب اول سے اوکی بچوا بوجھی جانی نو وہ کہئے کہ چار مہسے میں دس روپہ بھیے ملے ہیں ۔ وہ اس طرح اسلے کہئے بھیے کہ لوگوں کو انکی بچواہ زیادہ معلوم ہو اس لیر آف بے رٹ کا بندو گونا رکھا اگر اسکی بجائے

آپ محاصل کا (۶) گوا رکھتے ہوں لڑھ لوگ بھی کہتے کہ نہ بہ زیادہ ہے اسطرح
 سے رب سے مراد کر کے رستاروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے دراصل
 اس قسم کی رستاب جو ملنگی وہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو ہیں ملنگی اگے کا کلار
 (۴) موجود ہے اور کلار (۶) کے صہ بھی جو رستاب ملتے ہیں تمام ترے ٹوٹے
 نہ داروں کو ملنگی اوں کا حق دلانے کے واسطے نہ کلار لانا گیا ہے یہاں نہ سوال
 آتا ہے کہ بلا معاوضہ کسی کی برابر ہیں فی حاشیہ ہے نہ بھیک ہے لیکن اب
 معاوضہ نہ دلانے کے بجائے اس سلسلہ میں ایک مال ناد ی ہے کسی رستاب کے
 پولس سے کے پاس تک حورے درجواست دی میں نے فلاں مارواڑی کے گھر میں
 ڈا نہ ڈالا ہو لیکن اوس وب اوس کے گھر کا ایک ڈھلا مری ران برگرا اور مری
 ران کی ہڈی وٹ گئی میں نے مجھے اوس کا ہرجانہ دلانا چاہے مورا مارواڑی کو لکھا
 گیا اوس کے جواب داکہ میں نے موڑا ہوں کو سب سے برابر دے دیے لیکن انہوں نے
 نعمت نہیں کی ہوگی لہذا اوں سے ہرجانہ لیا چاہے فوراکس تراستر ہوا اور
 اورہوں کے نام حکم جاری ہوا کہ ہرجانہ دنا چاہے انہوں نے جواب دنا کہ میں وب
 ہم وہ بیکل نعمت کر رہے ہیں اوس وب ایک کسی وہاں سے گزری ہم اوسکو دیکھے
 رہے اس لیے نعمت برابر ہیں کوئی ایک اب اوس سے ہرجانہ لئے کسی سے پوچھا گیا کہ
 نوکوں ادھر سے گزر رہی تھی اوس نے جواب دنا میں نے ایک سارکو کچھ روزاب
 بنائے کے لیے دیے تھے لیکن وہ بنائے میں دتر کرنا رہا سنے مجھے اوس طرف سے ہر وب
 حانا ڈیا تھا اس لیے اب سارے ہرجانہ لئے سارے بوجھا گیا و سارے
 کہا کہ ولیمہ لے مجھے کچھ سونا روزاب بنائے کے لیے دنا تھا لیکن وہ ہر روز نہ
 کہتے کہ نہ روز اچھا ہیں دوسرا ناو اس میں دتر ہوئی گئی اور میں کسی کے روز
 میں ناسکا اس لیے اب ولیمہ سے ہرجانہ لئے لیکن وہاں کا فائدہ اسما بھا کہ
 راجہ کے خاندان میں کوئی شخص غلطی کرنا و ملک کے کسی بولے آدمی کو پکڑ کر
 پھانسی دینا ہی رستاروں کو معاوضہ دینے کا بھی ہیں حال ہے کیونکہ ایک رہائے سے
 وہ بلا محبت رغانا کا حوں جس کو دولتید ہو گئے کہنے کا مطلب نہ ہے کہ رستار
 کو ب جو معاوضہ دلانا چاہئے ہیں وہ کم دنا چاہے دسور کے مح معاوضہ دینے کی
 ضرورت ہے نہ بھیک ہے لیکن کیا دے سکتے ہیں الفاظ نوآب نے معاوضہ کے رکھے
 ہیں لیکن نہ حر الفاظ کے استعمال پر مجھ رہے ایک شخص الفاظ کو ایک طوہ سے
 استعمال کرنا ہے اور دوسرا شخص ان ہی الفاظ کو دوسرے طوہ سے کر سکتا ہے
 معاوضہ نوآب دے سکتے ہیں لیکن اس قدر زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے
 میں نے جس میں ایک قصہ سنا تھا ایک صاحب کی سوتی گم گئی اوس کے لیے انہوں
 نے سبھی سے سب مانگی کہ گر مری سوتی ملجائے تو میں موری کے مانیے ایک گھسا
 دتر کرونگا مری دو سہہ میں ملتی تھی اور گھسا میں ساڑھے میں روپہ میں جب
 لوگوں نے بوجھا تو کہ کہ سوتی نو ملجائے دو جب اوسکو موری بہل گئی تو اوس نے

سکیم نالاب کی کچھ گھاس اکھاڑ کر بدر کر دیا (گھاس بنگو میں سکیم نالاب کی ہری گھاس کے کچھے کو بھی کہتے ہیں) نوالہاٹ کے اسمبل کے طرے ہوئے ہیں اب بھی اویسی طرح معاوضہ میں ایسا ہی گھاس پس کر دے

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

لیکن اب میں نہ بات کہتا ہوں کہ کوئی معمولی معاوضہ ریسداڑوں کو دلا کر رہیں کلسکاروں کو دلائی جائے اب حاکمیت میں لے کے لیے ہمارے میں سے رعایا کو کتنا فائدہ ہے کلسکار کو کتنا فائدہ ہے یہ سوچنے کی بات ہے بازار کا رتبہ گرجا ہے نوکسار جو دوسروں کی زمین لیکر کلسب کرنا ہے اسکو کتنا فائدہ ہوگا انکے ہل سے وہ کسی سناوار بند کر سکتا ہے جس سے اجراجات جاتے کے بعد اسکو جت ہو سکے انکا یہ حال ہے کہ آپ ہمارے پاس سپاہیں ہمارے پاس کرکھائیں لیکن اپنے کھانے کے لیے بھی لالیں اور ہمارے کھانے کے لیے بھی کچھ ساتھ لائیں گویا اسطرح کا نہ ملے اور اس نظر سے مسموں کا دعویٰ کیا گیا ہے میں نے یہ جاننے ہوئے کہ حوصس رکھی گئی ہیں وہ برہی ہوئی ہیں نہ سب لانا ہے اور مالگزاری کا یہ ناہ گونہ کا اسٹیمٹ پس کیا ہے گرو اسکوہ ول کرنا جاتے ہو کلسکار جو حوزہ دار ڈالا گیا ہے وہ کم ہو جائیگا ریسداڑوں کا ذریعہ معاش نہ صرف زمین سے ہے بلکہ وہ مختلف سسے کرتے ہیں وکالت کرتے ملازم کرتے ہیں صنعتی کاروبار کرتے ہیں وغیرہ حیدرآباد میں کلسکاروں کی کیا حالت ہے اس بارے میں میں نے راج ٹریبون کے جو حالات ہیں انکو کوٹ (Quote) کیا ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ کلسکاروں کی مالی حالت قابل رحم ہے اور یہ امداد کے مستحق ہیں گاندھی جی کی پالیسی بھی یہ تھی کہ وہ کلسکاروں کو سہولت دینے کے حامی تھے اور لینڈ و دی تیلر (Land to the tiller) کی پالیسی کا ظہار کیا گیا تھا لیکن اسکی برخلاف اب حوصسوں کا دعویٰ کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جس پالیسی کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔ حوصس ممبر کی حاضری میں وہ جت زیادہ ہیں اسلئے میں نے بھی فریم میں کی ہے موری آف دی مل کے کیا حالات ہیں اسکو بھی آرٹریل ممبرس میں رہے ہیں اور ہمارے حالات کو سب سے میں وہ کسی دلچسپی لے رہے ہیں نہ بھی اب دیکھ رہے ہیں کہ وہ ہاؤس میں وجود ہیں میں کسی باری کی طرف تادی کے صے نہ دیتا ہوں کم رہا ہوں میں یہ حال ہے کہ گاؤں میں جت چھوڑا ہوتا ہے نوکسار ہیں کہ ہم کچھ سب نوکسار کچھ سب نولو بلکہ مدد ہے (मदद) کو نالو مری حسب بھی مدد ہے کی ہے کہا میرا کام ہے اب میں نا نہ مانوں میں اپنی ضرورت کہنے سے ہم کرنا ہوں کہ آرٹریل ممبرس میرے اسٹیمٹ پر غور کریں اور سکو منظور کریں

(श्री कृष्ण गोविंद शर्मा)

उत्तर प्रदेश

श्री कृष्ण गोविंद शर्मा ने निम्नलिखित कथित अवस्था दर्शित की है

(Original Bill) مری دوسری ٹرم نہ ہے کہ سلکٹ کمیٹی نے اورجینل بل

میں یہ ترمیمیں کرنا ہے

Provided further that when the reasonable price fixed by the Tribunal is payable in instalments the protected tenant shall in addition to the instalments be liable for the payment of the land revenue due to the Government on the land till all the instalments are paid

ہاں ۱۶ سالوں میں ۸ سال تک دے کی عہدہ رکھی گئی ہے۔ اب ۸ تو مسلم کرتے ہیں کہ اراضی ٹرسٹ کا ۶ ٹرسٹ انٹریٹ ہے۔ لیکن آب مالک کو یہ اجارہ دے رہے ہیں کہ اگر ٹرسٹ انٹریٹ دے میں نفعہ کرتے تو وہ معاہدہ مع کو رد کر سکتا ہے ایسی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اب اس پر مالگاری ادا کرنے کا بار بھی عائد کر رہے ہیں۔ سلکٹ کمیٹی نے یہ ترمیمیں بھی کرنا (Add) (کنسلٹ) کہنا ہے کہ ٹرمینل بورڈ ادا ادا ہو جائے سب اس میں کی مالگاری بھی ادا کرنا رہے۔ یہ جو ایک باخیر سٹیٹ پر ہے۔ مری دونوں ٹرمینل واسی اور مالک کی معمولی میں سمجھا ہوں کہ آرٹیکل ۱۰۷ آف دی بل کم از کم ایڈجسٹمنٹ (Adjustment) کے لیے ان ٹرمینل کو قبول کر کے ٹسٹ کو اپنی رعایت ہو دینگے۔

مری گو پال راؤ (باکال)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میرا اسٹینڈنٹس کے بارے میں ہے جو ۲۰ ٹرسٹ لازمی ہوا دیا گیا ہے۔ ایک آرٹیکل میں ۳ اسکو ۲ ٹرسٹ تک کرنے کے لیے رقم دس کی ہے اور میرا اسٹینڈنٹ (۲) ٹرسٹ کرنے کے لیے ہے۔ جرحال ہاؤس اسکو ملے کر لگا کہ کیا ہوا چاہیے۔ لیکن میں اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہوں گا کہ ٹرمینل کو یہ اجارہ دنا چاہیے کہ وہ یہ طے کرے کہ رقم انٹریٹ (Interest) کے ساتھ ادا کی جائے یا نہ انٹریٹ کے۔ یہ ضروری رقم ہے۔ اور میں سمجھا ہوں کہ آرٹیکل ۱۰۷ آف دی بل کو اس کے قبول کرنے میں اعتراض ہوگا۔ دفعہ ۱۱ کے تحت رٹ قائم ہونا ہے۔ دفعہ ۱۲ کے تحت اس کے جو ۱۰ ٹیسٹ مسلسل ہونگے دفعہ ۱ کے تحت رٹ میں جو تعاون ہونا ہے کانسٹار اور لسٹ لارڈ میں جو معاہدہ ہوگا وہ اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ جو صوبہ اراضی مقرر ہوگی ٹرمینل کو اجازت دنا چاہیے

اس کے ساتھ ساتھ دوسرا کاسی کنسیڈریشن (Consequential amendment) ہے۔ یعنی اگر یہ مان لیں تو وہ بھی مان لیا جائیگا۔ میں آرٹیکل ۱۰۷ میں مسٹر مور آف دی بل سے یہ درج کرنا چاہتا ہوں کہ دو عملی ہولڈنگ رکھنے والے پتہ دار کے دو ٹسٹ ہوتے ہیں۔ رد میں (Resumption) کا سوال اب آتا ہے تو جس کے آرٹیکل ۱۰۷ آف دی بل نے فرمایا ان دونوں کو ایک ایک پیک ہولڈنگ (Basic Holding) چھوڑنا پڑیگا۔ اس طرح مالک اراضی ایک عملی ہولڈنگ اور ایک ہولڈنگ رینوم کر سکتا ہے۔ سلکٹ کمیٹی کی ٹرمینل کے لحاظ سے سب کلار (۲) کے آخری پیرا گراف (سی) میں یہ رکھا گیا ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family holding.

اصطلاح سہ دار کے پاس دو فصلی ہولڈنگ نامی رہا ٹریڈ (Resumption) کا اہتمام ہوا ایک فصلی ہولڈنگ اور ایک سبک ہولڈنگ تک ہے جو اسے برسرِ کار کھوسنے میں (Personal cultivation) آسان کرے جو قانونی حق اسکو دیا جا رہا ہے اسکی کیا حساب رہے گی؟ کیا وہ سبک ہولڈنگ خرید سکتا یا نہیں خرید سکتا کیونکہ اسکے پاس سے تو نہیں لےنا سکی۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ سبک ہولڈنگ فولڈار نے پاس نامی رہے گی وہ باقیات جتنی خریدنے کی ٹوٹنے کے بارے میں جس وقت وہ کوئلز اسکا اس وقت میں تفصیل سے بحث کریں گے لیکن اس قانونی حق دے رہے ہیں کہ اسکو دیا جا رہا ہے اس کا اہتمام اسکو دھم

میں آپرل مور آف ڈی بل سے درخواست کرنا ہوں کہ ریٹ کے بارے میں سی
 کے جو رسم میں کی ہے اسکو وہ منول فرامی اور میں نے جو توضیح چاہی ہے اسکی
 مراد چاہتا ہوں۔

شری سی مری راملو (مبھی) مسٹر اسکور کلار و کی اہم اس ر سی شدہ نمبر ۳۸ سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔ نہ سیکس اصل ایکٹ کے سیکس (۳۸) سے متعلق ہے۔ دفعہ ۳۸ میں فولدار کو مالک اراضی سے زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ ایکٹ میں جو دفعہ ۳۸ ہے اس میں ریو-سو نوڈ سے کچھ نمبر ۳۸ ہوئی ہیں۔ اور ۲۷ جولائی ۱۹۵۱ء کے نوٹیفیکیشن (Notification) کے درجہ برہم ہوئی ہے۔ ۳۸ میں اے سی اور ڈی کی نمبر ۳۸ ہوئی ہیں۔ ان تمام میں وہ نقص نہیں پایا جواب میں دفعہ (۹) میں پایا ہوں۔ اس سے جو امینڈمنٹ سس کیا ہے وہ ضمنی کلار (د) (بی) کو نکل دینے کے لیے ہے۔ اگر اس طرح اس کو نکل دیا جائے تو اس سے خریدنے کا حق ہی، ثابت ہو کر فولدار کو فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ میں نے جو امینڈمنٹ (Delete 7 C) کرنے کے لیے برہم-ن کی ہے اس کے بارے میں میں اپنے وٹار (सचिव निवार) (۳۸) کے ساتھ رکھا ہوں۔ اے-سی میں اور ڈی میں فولداروں کو زمین خریدنے کا حق دیا گیا ہے۔ اس پر کوئی عذر نہیں ہے اس میں ایک سرٹیفیکٹ (د) میں یہ لکھی گئی ہے کہ

The extent of the land remaining with the landholder after the purchase of the land by the protected tenant whether to cultivate it personally or otherwise shall not be less than two times the area of a family-holding for the local area concerned.

اگر فولڈار اپنی رہی حرماً چاہے اور اس طریقہ سے خریدنے کے بعد مالک ازاں کے ہاں اگر دو فیملی فولڈنگ سے کم رہیں رہ جائے تو ایسی صورت میں فولڈار کو

حق خریدی ہیں دنا حانا یہ اس کا مقصد ہے میں سوچتا ہوں کہ نہ کسٹمر نا انصاف
ہے کیا ہم سٹ کے مفاد کو آگے کی طرف لجا رہے ہیں نا دھچ کی طرف - اس کا جو
دفعہ آئے ہیں کیا یہ کلاز - سی ایس - سٹیجے لٹائے والا ہیں ہے ؟ اس سے اندازہ
ہو سکتا ہے کہ کسی طرف لٹانا چاہتے ہیں میں اس لحاظ سے ہر امینڈمنٹ کے بارے
میں وضاحت کرونگا اگر اس امینڈمنٹ کے بارے میں آر جی جی مسٹر جواب دیں
تو جب لٹنا ہوگا انہوں نے اس سے پہلے یہ نوٹسے امینڈمنٹ کا جواب دنا اور یہ
اسکوچ (Touch) کیا اس سے ایک ہی سجدہ کالا جاسکتا ہے کہ
وہ جواب دے ہی ہیں سکتے جس حیروں کو وہ نال سکتے ہیں انکا جواب و انہوں نے
پورا دے دنا اور میرے امینڈمنٹ کے بارے میں کچھ نہیں فرما اسلئے اگر وہ
ہر ایک امینڈمنٹ کو لیکر اسکا جواب دیں تو مناسب ہوگا کیونکہ میرے ہی امینڈمنٹ
کے پاس اگر انکی زبان نا فلم رک حانا ہے مجھے معلوم نہیں کہ اساکوں جب
ہم اسمبلی میں کوئی امینڈمنٹ سن کر کے اس پر اسمبلی کا اس وقت لیے ہیں و اگر
اسکو مول نہ کیا جائے تو کم از کم جواب تو ملنا چاہیے تاکہ اسطرح اسمبلی کا رسمی
وقت لے کے مقصد تو پورا ہو سکے اس وجہ سے اس کا جواب امینڈمنٹ ہی امینڈمنٹ دیں
اگر آر جی جی مسٹر کچھ بولیں تو ہماری سی ہوگی اور اس پر ہم فالی ہو جاسکتے
نا ووٹ پر رکھنے کے لیے ہم رس (Press) کر سکتے ہیں میں نہ چاہتا تھا
کہ ایک امینڈمنٹ لیکر امینڈمنٹ لائے والوں کو جواب دیں انکی برائی اور لکھی
(lengthy) ہے ہو سکتی ہے وہ جو میں امینڈمنٹ پر ہی بحث کر رہا
ہوں اسلئے امینڈمنٹ ہی کا جواب مجھے ملے اسکر صاحب اسکا لحاظ کریں تو مناسب
ہوگا وہ جواب میں دفعہ ہم پر بھی بحث کرتے ہیں اور دوسرے کلاز پر بھی
بحث کرتے ہیں اسلئے ان پورٹ رکھا چاہیے ہم ایک امینڈمنٹ پر بحث کرتے ہیں
اگر اسکا جواب نہ دیا جائے تو امینڈمنٹ لائے کی ضرورت نہیں رہیگی اور ہم امینڈمنٹ
پہن لاسکتے ۔

سب کلاز سے سی رکھے سے یہ ہونا ہے کہ حق خریدی کو اب بالکل محدود
کردے رہے ہیں انسی کوئی حد چلے ہیں بھی اب لگی حارہی ہے - ہمارے پاس
جب سے فولڈار اسطرح خرید چکے ہیں - ایک ڈپٹی کلکٹر صاحب جو جاں پر موجود
پہی ہیں انہوں نے اسے فلم سے اسکا کیا ہے - اسے لوگ جو فروج کرنا چاہتے ہیں
اور اسے لٹینی جو خریدنا چاہتے ہیں وہ اسنا جیسی کر سکتے لیکن اب وہ فروج
کرنا بھی چاہے تو سس ہیں خرید سکتے - میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں کی
معداد لٹ لاؤس کی ادسی ہے جو دو سلی ہو لنگ سے کم رکھے ہیں - اگر وہ اپنی
مرمی سے فروج کرنا چاہیں تو وہی کر سکتے - اور - سی کے لحاظ سے لٹس خرید
پہی ہیں سکتے اسلئے میں نے یہ خواہش کی ہے کہ اسکو ڈیلٹ (Delete)

کا جائے انکے علاوہ صحت ہی جب زیادہ ہے اس میں ایک ایملٹ چارے اور
آئریل رحمہ رحمہ صاحب (جواب دہوں میں ہیں) لائے ہیں وہ بھی ٹائیس اب
دی رو واٹ (Thirty times of the revenue assessment) اور دیگر
صورتوں میں وہی اس آف دی لینڈ روڈ (Twenty times of the land
revenue) ہوا چاہئے وہاں جب ہی زیادہ ہوا ہے اسلئے
دفعہ میں کوئی رکھے ہوئے اور رتبہ میں کمی کی جائے تو جب ہی اچھا ہوگا۔
انہی ہوئے میں ای رتبہ میں کم کرنا ہوں

شری داس شیکر راؤ (عادل آباد) میں نے ای رتبہ میں کم کرنا لگانے کے اس
گروپ کے لئے لائے ہوئے حکم نامے میں اس میں نا کم از کم اس دفعہ میں کوئی
تعمیل نہیں کیا گیا ہے۔ پورے محکمہ لگانے والوں کو خریدنے کی سہولتیں ہیں مگر اسلئے
کامیاب نہیں ہوئے کسی خاص رتبہ میں سال تک مسلسل کامیابی کی توقع نہیں ہے
کے لئے اس میں کمی قسم کی سہولت نہیں ہے لہذا میں نے ایسی رتبہ میں

[Mr. Speaker in the Chair]

یہ کہا ہے کہ ۲ سال تک مسلسل کامیابی نہیں اور کسی رتبہ میں اضافہ نہیں ہوں
و خریدنے وقت انکو کچھ سہولت ہو۔ میں نے یہ خواہش کی ہے کہ جو
زمیندار ری ہونا ہے اس کے میں گنا رتبہ اسلئے لوگوں سے وصول کی جائے دوسرے یہ کہ
۲ سال سے کم حکم نامہ دے دیں زمینداروں کا ۶ گنا رتبہ لے سکے ہیں
میں سمجھا کہ اسکو قبول کرے ہے جب زیادہ سودی میں قانون میں ہوگی نا اسکو
اعلائی سودی عمل میں نہی کیونکہ چلے قانون زمینداروں کے دفعہ ۶ میں بھی اسلئے
لوگوں کا حق منظمی قبول کر لیا گیا ہے اسلئے بعد میں ان لوگوں کو سہولت دے
میں میں ہیں سمجھا کہ موور آف دی بل کو کوئی عذر ہونا چاہئے اس سلسلہ میں
کچھ زیادہ کہے گی ضرورت نہیں ہے کیونکہ موور آف دی بل یہ چاہئے ہیں کہ ان
لوگوں کے اسلئے دعویٰ ہیں اسلئے وہ اس رتبہ کو قبول فرمائیں

سری ایم پرسنگ راؤ (کلاواڑی عام)۔ میں حاور کا زیادہ وقت نہیں لوں گا
صرف مسنونہ اور اضابطوں کے نامے میں ہ میں کروں گا۔ یہ کہا گیا ہے کہ جب
زیادہ ہے میں اسی آرگومنٹ (Argument) کا کوئی جواب نہیں دوں گا
اس میں نہ کہا گیا کہ بلا معاوضہ فولادوں کو رتبہ میں اضافہ اسلئے میں میں
صرف ایک ہی عرض کروں گا

سری بی ڈی داسکھ (ساکوئی ایملٹ میں ہے)

شری ایم پرسنگ راؤ ایملٹ میں ہیں بلکہ آرگومنٹ میں یہ عرض کروں گا کہ
جو معاوضہ ملنا چاہئے وہ رتبہ میں (Reasonable and fair) ہونا

چاہئے مگر یہ معاوضہ جو عہدہ کرنا گنا ہے زرعی اور غیر زرعی زمینوں کو کی اس
کرنا چاہئے اور اگرچہ ہے تو اس کی مخالفت کرنا چاہئے اس میں عرصہ کر رہا
ہوں کہ یہ بالکل رینسل ورس ہے اس میں آرگوسٹ کی ماہ میں صرف معاوضہ
کرونگا کہ یہ مگر میں سکند ورت (Second World War) کے عہد میں دیکھی
توفیاداروں سے (20 times the net annual income to new owners)
معاوضہ حاصل کرنا گنا سو ورس کو یہ سمجھ دیتی ہے کہ بلے گورنمنٹ سے
معاوضہ حاصل کیا اور اس کے بعد ورس داروں کو دیا گیا سکند ورت کے بعد
میں وہاں کمیونسٹ رجیم (Communist regime) قائم ہوئی تو
یہ اس وقت کی بات ہے جس کو سولوا کہہ وعرہ میں نہیں ہو لوگ برواری لینڈ ہولڈرس
ہے ان کی سب کچھ (Confiscate) کی گئی جس میں چھ ان میں
کی راسی لگتی ہو دروہانگ کالی سک (pro Ching Kai Shek) ہے

اب میں یہ کہہ دیتا کہ ساری میں جو معاوضہ تھا اس کو اگر نہ عرصہ کرنا چاہئے کہ
انک کھدی کے ۲ میں ہوئے میں نو موجودہ کنٹرولڈ ریس (Controlled rates)
کے حساب سے کم ۱ کم ۲ کا تھا موجودہ دفعہ کے لحاظ سے ریس کے لئے مالکدار
کا ۲ گارنٹیا گنا ہے اگر دھارا روئے ہو ورناسی میں لائے معاوضہ
۲ روئے ہوگا اسہانی معاوضہ جو ہو سکتا ہے وہ چھ ہے

میری کے ویکٹ رام راؤ آئی وائی ۲ میں لے

Mr Speaker No interruptions please The hon Member may proceed

میری ام بریگ راؤ میں سیکل کتاب کی ہے اب کر رہا ہوں ڈیل کاتی
بات میں وہ چھ کر رہا ہوں اگر پول کی رقم ملتی رہے دو چھ سال میں اس کو ۲ روئے
ملے میں ہم نے جو اہلکار کے ہیں و اہلکار ہیں

جف مسٹر (میری ام بریگ راؤ) ۲ اہلکار سال میں معز کیے گئے ہیں
میری ام بریگ راؤ ۸ برس میں ہم ۲ رقم دلائے والے ہیں ۲ حاضر ہے یا
اٹھا اٹھا ہی میں عرصہ کرنا ہوں

میری طرف سے کر کے انریل میں دیکھ لے کہا تھا کہ ورتار میں استطاعت
میں ہے کیونکہ کسٹ آف کلسونس (Cost of cultivation) میں رپ
سائل میں ہے برابر اس پر روز دنا گنا میں سکومیر ۲ ملانا ہوں کہ کسٹ آف
کلسونس میں رپ سائل ہے آف سکلم کرنس ہو سکے ہیں اور سکلم نہ کریں و میں
اے مسٹاکس (Satisfaction) کے لئے عرصہ کرنا ہوں

میں حسب ذیل اداں شامل کیے گئے ہیں۔ ایک اتھارٹی (Authority) میں کوٹ کر رہا ہوں نہ کاسٹ آف کٹنوس میں کوئی کوئی حیراں شامل کرنا چاہیے۔ انا ہی میں عرض کر رہا ہوں نہ کی مریدہ اگر کلچر ڈپارٹمنٹ کی طرف سے سماعت کی گئی ہے۔ سنہ ۱۹۱۱ ع میں گجرات میں سماعت کر کے حسب ذیل اداں سرنگ کیے گئے۔

Manuring, ploughing, harrowing, sowing, cost of seed twice bullock hoeing, weeding, ploughing between rows, witching, harvesting, cutting heads from Brijai, threshing and winnowing, Government assessment

انکے بعد اور ایک بلڈی سنہ ۱۹۱۸ ع کا اگر کلچر ڈپارٹمنٹ کا ہے۔ اس میں نہ

Bulletin 90 of 1918 —

Preparatory tillage, sowing and planting, inter tillage, manuring, harvesting irrigation, ploughing, pulverising, sowing Nilava, harvesting of Nilava, ploughing Nilava, discing, sowing, watch, rent of land etc, interest on outlay at 9%, hire of appliances, supervision, rent of office building, miscellaneous

اس طرح آپ دیکھ سکتے کہ کاسٹ آف کٹنوس میں رٹ بھی شامل ہے رٹ کو شامل کر کے ۔ ہر کاسٹ آف کٹنوس معرکا گیا ہے۔

شری اچاری رائے گوڑے۔ انکے فعلی ہولڈنگ کی کیا تعریف ہے اور کاسٹ آف کٹنوس کیا ہے نہ دیکھئے۔

Mr Speaker No interruptions please

شری ایم بریسگ رائے۔ اوس وقت نہ آرگوسٹ کیا جا رہا تھا کہ کاسٹ آف کٹنوس بہ لگایا گیا ہے۔ آج نہ آرگوسٹ ہوس کا جا رہا ہے کہ اسکو کچھ بچا ہی ہے۔ نہ آرگوسٹ کلچر کے موقع پر جب خریدی کا سوال آتا ہے تو کیا جانا ہے (اس موقع پر بل ڈیکی) جب پرائس (Price) کا سوال آتا ہے وہ کہا جاتا ہے کہ اسکو کچھ چس ملتا۔ چونکہ وہ ہوجکا ہے اس لیے میں حکم کی تعمیل میں بیٹھ جاتا ہوں۔

శ్రీ శివరాం ముద్దే — (సాధారణ — ౧౭వద్దకి)

ప్రీతికి నా,

ఇప్పుడు యీ బిల్లు ఎన్నో అవకాశాలు మీద కొలుదొర్చును ధామి కొనుక్కోనే నాకు దానికింద యామి కొనుక్కోనే నాకు. ఇప్పుడుంటే కాని ఆ కొలుదొర్చు ధామిని కొనుక్కో దానికై దివ్య ఎన్నోరేఖలు ఇవ్వాలి, లక్షలకే అందుకొలుకో లేదు. అంటే రేఖలు ఇవ్వాలి ఈ బిల్లుతో పట్టుకుంటే అందుకొలుపుదురా? నేను నేను వేస్తున్నానుంటే ధామిని కొనుక్కోవాలంటే,

రెవరూ శక్తి నేడునుండి ధార ఇవ్వాలి అందులో పాల్గొంటే దీనివల్ల ఎటు తొలచామంటే
 కొలువార్లకు ఒక కలనకకలనమీద ఇప్పుడే ఎంటో వాళ్ళును ఇలా గుంజ కొలుస్తున్నా అవుతుంటే
 కొలువారుకు ఒక కుటుంబ ఖైరం పెరిగిపోతరకు మాత్రమే ధూమిని కొలుస్తున్న వాళ్ళు ఇప్పుడు
 దీని ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో ఏర్పయించి రేలు మీద కొలువారు ధూమిని కొలుక్కొలుగు
 రాదా అంటే, కొనుక్కొనిగిగ్ ఫీల్డ్ లేద ఒక కుటుంబ ఖైరం అ పేర్వం రేపుతుంటుంటే
 వానికి ఇప్పుడున్న పాను ఎమిదీనందు రూపాయలు ఏకరాదారులు కావాలి ఒక క్లాజ్లో
 చూపించారు అన్నీ ఇప్పుడు గాను ౧౦౦ రూ ఎకరాదారులు ఉంటాలి అప్పుడు అటువం
 టవల్లకు కొలువార్లకు ఆ ఇప్పుడేనే కేటండా ఉంటారా? అంటే, కొలువార్లకు కూడా
 ఆ ఇప్పుడున్న సందాయి ఆ ఎంక్విరులో అందు ఆ ఇప్పుడున్న థర్టిస్టా యా ధార ప్రకారం
 దుల్లు కేటించ గలరాదా అంటే, అందు ఎవరాక్రమ కేటించలేదు

ఒక కుటుంబ ఖైదీమంలో కఠోర్ ధూమి అయితే కొలుకు అరు లేట్ను చక్కా ధూమికి అయితే కొలుకు గుం లేట్ను వైదొలగించాలి ఉన్నది అయితే కఠోర్ ధూమికి 6 రోజులు లేక ఒక కుటుంబ ఖైదీరానికి గరగం కూచాయలు వైదొలగించాలి ఒక కుటుంబ ఖైదీరానికి వైదొలగించుకుంటే వారు గరగం రూ ౧౬౮౦౦ ఇస్తుంటారు వైదొలగించి చూసించారు ఆ డబ్బును పట్టి ఎవరిదికి ఇస్తుంటే వైదొలగించేరు వైదొలగించేక పాతాళం కూడా కాదు వ్యయంగా సేవ్వును చేస్తున్నధూమి కొలుకు రీతుకున్నధూమి కలిపి ఒక కుటుంబ ఖైదీ పరిమితి వరకు కొలుకురు కొనుక్కొ గలుగుతారని చెప్పారు

ఈ రిజ్యూల్ కోడెలు అంటే ఎవరో విరిగ్, చెప్పడలేదు కోడెలు అంటే ఎవరో చీడుపలు అంటే ఎవరో చీట్లు పుచ్చుము చేయడము కొలుదార్లు అంటే మధ్యరగలి కైదులేవా, లేదా ప్రభుత్వము సుప్రీంపెయింటి పెనుకుడిన జాంబువారిలో కూడా కొలుదార్లు ఉన్నారా లేదా-అనేది ప్రభుత్వము గమనించాలి చీడుపలు, పెనుకుడిన జాంబువాకు కొలు దార్లుగా ధూపిపై వేర్వెము చేస్తున్నవారు ఉన్నారని అటవీసంపాదక, పెనుకుడిన జాంబు వారికి ఈ రిజ్యూల్ ప్రత్యేకముగా, కుటుంబ రక్షణలో రక్షణ పరీక్షలు లేకుండా ఇవ్వాలని ఈ రిజ్యూల్ ఏమొక్కము చూపించిందో అందుకోవడము పేరు ఈ ఎమెండుమెంటును రీమకు వచ్చాను ఎవరికై పెనుకుడిన జాంబువారినిగా ప్రభుత్వము సుప్రీంపెండ్ వారిని ముందుకు రీమకు వచ్చాను ఎవరికి సోకర్వములు కనుగొనినను మంటలు చెప్పడంలో కాదు జూజులో వారు ముందుకు రారు ఈ భూమి-ప్రకారం గాన క్షాలో కొలుదార్లు ఈ రిజ్యూల్ ప్రకారము ధూపి కొనుక్కొనవచ్చునని చెప్పినట్టి దానికొకము, పెనుకుడిన జాంబువారు ఎవరైవా కొలుదార్లు ఉంటే ఆ పెనుకుడిన జాంబువారికి ఇదే రీటు గాకుండా ఇంకంటే రక్షణలో రక్షణగా వారికోరకు ప్రత్యేకంగా రిజ్యూల్ ఏర్పయించాలి కోరుకు నా ఎమెండుమెంటును రీమకు వచ్చాను పెనుక డిన జాంబువారికోరకు ప్రత్యేకంగా రిజ్యూల్ ఏర్పయి యా క్షాలో చేర్చాలని కోరుకున్నాను ఇదేవరకు ఇరర రాష్ట్రంలోవల, బొంబాయి రాష్ట్రం మొదలైన ఇరర రాష్ట్రంలోవల పెనుక డిన జాంబువారికోరకు ప్రత్యేకమైన రిజ్యూ ఉండాలని ఉన్నట్టి మన హెడరగానూ రాష్ట్రం లో కూడా యా పెనుకుడిన జాంబువారికోరకు ప్రత్యేకంగా రిజ్యూల్ ఏర్పయించాలి కోరుకు

میں دیکھنے والے کی ضرورت سے (ب) کو مستثنیٰ کر کے اس میں
کوئی تبدیلی ہو جائے جس میں لٹل لارڈ اور سب دونوں کا بھی حصہ ہونا ہے۔ چونکہ
سب سیکس (ب) میں صرف کا برہمن فام کتا گیا ہے اس لیے یہاں پر بھی سب کو دھرائے
کی ضرورت نہیں لہذا سب سیکس (ب) میں ہم نے کانسٹیبل سیکشن کے طور پر
لیگنچ کو جس (Change) کہا ہے۔ اس لیے سب سیکس (ب) کے لحاظ
میں یہ الفاظ بدلے گئے ہیں

be entitled to purchase the landholder's interest in the land
held by the former as a protected tenant

موجودہ قانون کے تحت اس میں پروٹیکٹڈ سب کی مقصودہ زمین کے بارے میں یہ اصول
رکھا گیا کہ مالک زمین یعنی یہ دار سے سب کو جسے کی اجازت دینی ہے
اوس کے لیے یہ رکھا گیا ہے

more than 3 times or 4 times the gross produce

گرم برہمن کے یہ گنا اور جاگتا ہے یہ ہے۔ اور اس کے لیے فرسٹ ایک
وین ابل پرائس (Reasonable price) نہیں کرگا۔ یہ موجودہ قانون کا سیکس
ہے اسکو ہم تبدیل کرنا چاہتے ہیں سیکس (ب) میں ہم نے یہ رکھا ہے

of the landholder's interests in the land not exceeding
the maximum multiple of rent provided in sub section (2) in
conformity with such rules as may be prescribed

اس امر کے مدنظر کہ پروٹیکٹڈ سب کو یہ دار سے جو زمین خریدنے کا حق ہوگا اس
سلسلہ میں پروٹیکٹڈ سب کو اگر کچھ نئے حقوق حصہ اس میں حاصل ہونگے ہیں
اس وجہ سے (وہ بھی برائے قانون کے لحاظ سے ہیں یہ وہ ع کے قانون کے لحاظ سے)
خواہ و لیمٹڈ رائٹس (Limited rights) ہی کون نہ ہوں وہ کو
قانون حسب دعوے یہ صورت پس کی گئی ہے۔ پروٹیکٹڈ سب کی جو زمین ہوگی
اوس میں خود اوس کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ایسٹ ہونا ہے جسے بڈل ف ایسٹ
(Bundle of interest) کہا جاتا ہے کسی لٹل کے بارے میں ایک بڈل
آف ایسٹ ہو اوس کا ہونا ہے اور ایک بڈل ف ایسٹ مالک کا ہونا ہے۔ ہم نے
ان بڈل ف رائٹس کی آپریشنز (Arbitrarily) طور پر (ب) ایسٹ اور
(ب) ایسٹ سمجھا تھا۔ یہ سمجھ کر ہی پروٹیکٹڈ سب کو خریدنے کے حقوق دے گئے
لیکن اس کو وہ آرازی سب پر خریدنے کا سبب کو اور ہائی کورٹ کے فیصلے یہ
ہیں کہ وین ابل رنٹ (Reasonable rent) یا فراس (Fair price)
دینا چاہیے اوس کے معنی یہ ہیں کہ وہ مارکٹ پرائس (Market price) ہو

میں انہارسٹر (Authorities) کو کوٹ (Quote) کرنا ہے (کرنا ہے)
چاہا خود اسے آبر مل مہر میں جاں موجود ہیں جو قانون دان ہیں اور جوہن نے
خود مجھ سے زیادہ گہراں کے ساتھ مطالعہ کیا ہوگا اور کی رائے کا خلاصہ نہ ہے کہ وہ
پراس لی حاسکی ہے اور ٹرانس کے معنی مارکٹ میں کے ہی ہیں سریم کوٹ
وعدہ کے ان مصلوں کو جس نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس سے قانون میں نہ کو جس
کی کہ پروٹیکٹڈ ہسٹ کو جو فہم بڑھتی اس میں کچھ کمی کی جائے اس صورتی
یا پڑھی نہ درم لائی گئی ہے جس (۴۸) میں درم کرنے کی جی وجہ ہی اسلئے
سب جس () میں جو درم کی جا رہی ہے وہ

In view of the change in sub section (4)

وہ سب جس (۴) میں درم کے مد نظر ہے اب جاں بر خود دو اسٹیس میں ہوئے
ہیں۔ اور میں سے ایک سری انکوں روکا ہے اور کا اسٹ نہ ہے کہ سب جس
() میں سے

and subject to the provisions of sub section (7)

کے اعط نکالنے حاس اس کے ہی نہ ہوئے کہ سب جس (۵) میں پروٹیکٹڈ ہسٹ
کے اور کرنے کے ٹرانس کے معنی کو کٹ جس بحداد اور سر ط بنائے گئے ہیں
اور کو کال دیا جائے اور نہ حر غیر مربوط طور پر ہی نہ کسی کٹ میں کے رکھی
جائے (۶) میں جو س کو کلاں ہیں اور کو نکالنے کا سب ٹرانس وور کی ہسٹ کا
ہے (۷) کی بحدد نہ ہے کہ

If the protected tenant does not hold any land as a land
holder the purchase of the land held by him as a protected tenant
shall be limited to the extent of the area of a family holding for
the local area concerned

(اسے) کی سرط کے اعط سے پروٹیکٹڈ ہسٹ کو ایک سلی ہولڈنگ کی حد سے
احسار دیا گیا ہے

اس سلسلہ میں جس طرح بحث کی گئی ہے اس سے کچھ حائلہ بنا ہو سکتا ہے
کہا گیا کہ بے میں سلی ہولڈنگ کی حد سے لڑنے کے لیے رکھی ہے اور روٹیکٹڈ
ہسٹ کو ایک معمولی ہولڈنگ کیوں ؟ اس میں ہے بلکہ مارکٹ ٹرانس (۴) میں
دیکر خریدنے کے لیے نہ بحدد رکھی گئی ہے اگر کوئی پروٹیکٹڈ ہسٹ اس سے زائد
زیر حر دیا چاہا ہے تو اسکو روکا جائے و مارکٹ میں دیکر خرید سکتا ہے
(۵) میں ٹرانس اب دی مارکٹ پر اس دیکر خریدنا جائے تو صرف ایک معمولی ہولڈنگ
خرید سکتا ہے اسی صورت میں جاں کوئی سول نہ ہیں ہوا کہ وہیں کے
خریدنے میں پروٹیکٹڈ ہسٹ کے لیے بحدد اب عائد کیے گئے ہیں

کلارے میں جو دوسری تجدیدات ہیں وہ یہ ہیں کہ اگر سب کے پاس دہ کی زمین ہے تو سب کی زمینیں ورغول کی زمین جو وہ خریدنا چاہا ہے دونوں ملکر ایک فعلی ہولڈنگ بنی ہوئی چاہیے پس لارڈ کے منکم سے کم ۲ فعلی ہولڈنگ زمین بنی رہے ۴ سول تجدیدات جو رکھی گئی ہیں وہ سب اس ایک کے دوسرے سکس کی طاقت میں رکھی گئی ہیں تاکہ حسب adjustment () ہو ل سول تجدیدات کو نکالنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ٹریکنڈ سسٹم کو غیر محدود حقوق دے جائیں اور ایک فعلی ہولڈنگ کی جو تجدید رکھی گئی ہے وہ بنی رہے اس بارے میں میرا جواب یہ ہے کہ جہاں تک ہم نے سسٹم کے حق کو محدود کیا ہے وہ جہاں محدود قانون میں جہاں اضافہ ہے میں اسکو دھرانا نہیں چاہا کیونکہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ سطح کم قسموں پر خریدنے کے لیے کوئی حد نہیں رہے (Fundamental rights) میں نہیں نا اگر کوئی بے زمین نہ کو دے جائیں تو سب کوئی وجہ نہیں ہو سکتی اگر انسا کا حالے تو دوسری پارٹی کے حق میں ۴ حرکتیں میری (Fair) میں ہوگی لہذا میں نہ کہہ سکتا کہ سب سکس ۲ میں ڈسٹر میں آف دی ٹرا (Distribution of the area) کے بارے میں جو تجدیدات عام نہ کر گئے ہیں وہ ضروری ہیں

ایسٹس جی ۳ نہ ہے کہ سب کلاس ۳ کا براہرونگل دا حالے سکے معی
 نہ ہونگے کہ لیڈ لارڈ نے حواسروسٹ کیا ہے سکے ارحام کے بارے میں دیتے کوئی
 اہواہ سمب نہ دلائی جائے اویسے صرف رنٹ کا ملٹی بل (Multiple) ملہکا
 اسکے بارے میں آرگوسس بھی کہے گئے ہیں کہ رنٹ میں ۱۱ رومٹ بھی
 داخل ہے وغیرہ وغیرہ رنٹ کے معنی کے چلے بھی ایروسٹ کیا جا سکتا ہے ور رنٹ
 کے معنی کے بعد بھی ایروسٹ ہو سکتا ہے جب رنٹل ہراس معر ہوئی ہے و
 اس وقت بھی برسول کو ہراس کے بارے میں عور کرے وہ نہ احسا ہونا چاہئے کہ
 ایروسٹ کیا گیا ہے یا نہیں اس پر غور کرے اور اگر کیا گیا ہے تو ہراس کا معنی
 کرے وہ اسکا لحاظ کرے اگر نہ حیریں نکل دھانی اور ایروسٹس کا کمپرس
 (Compensation) لیڈ لارڈ کو نہ ملے تو یہ اوہ کے حق میں بڑی
 نا انصافی ہوگی

اسٹیمٹ نمبر ۴ اور ۵ کے بارے میں یہ عرض کروں گا کہ ان کے ذریعہ آرٹیکل ۴۱۱ کے تحت اسٹیمٹ ڈرائیو کے لیے اور ۲ ناموں وٹ لٹ کے لیے رقم کی صورت مقرر کرنا ہے۔ یہ صاف ظاہر ہے کہ جو ٹرانسکشن مقرر کیے گئے ہیں وہ خود محدود طریقے پر مقرر کیے گئے ہیں۔ جاب ڈاؤن ورڈس (Downward terms) ہم نے مقرر کیے ہیں۔ جسکی رقم کے لیے مقرر ٹرانسکشن جو ہو سکی ہے (۵۰ روپے) یا کم اور بڑی رقم کے لیے مقرر ٹرانسکشن جو ہو سکی ہے وہ ریپ ہاؤس (ریپسٹ ہاؤس) (

(Irrigated by well) ہوئے کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰)
(Irrigated by other sources) (۶۰) ہوئے کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰)
کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰) ہوئے کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰)
مستحق ہیں ۶۰ فیصد (۶۰) ہوئے کی صورت میں ۶۰ فیصد (۶۰)
ارکب والو (Forty per cent of the market value) (۶۰)
مارکب والو (Full Market value) (۶۰)

شری امانی رائے گوالے (۶۰)

سری بی رام کشن رائے (۶۰) (۶۰)
ہو و بروکینڈ سٹ کے لئے ۶۰ فیصد (۶۰)
والو (۶۰) (۶۰)
کا کر دیکھے ۶۰ فیصد (۶۰)
ہے لیکن ہم نے جہاں فل مارکٹ والو (۶۰)
کا رہا ہے کہ ہم لٹل لارڈ کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں
کا جواب دینا ہے چاہا ہمیں ہے کہ سرے کہیں
س پر سوچا پسند نہ کریں لیکن دنیا میں دوسرے لوگ تو ہیں وہ بھی
نہ ہوئے ہیں کہ ہو کچھ انریبل ممبرس نے تسلیم کر لیا وہی ہوں
کرنا چاہتے ہیں کہ (۶۰) (۶۰)
دی ہے ہو کنگاہ کا ۶۰ فیصد (۶۰)
ہے اس کے باوجود پھر اس سے آریبل ممبرس دنیا کے سامنے
نہ زیادہ ہے سٹ کو نقصان پہنچانے کے لئے رکھا گیا ہے
آریبل ممبرس نے رتبہ کو کم کرنے کے لئے جسے بھی
کے کطرفہ رجحان کی بنا پر ہیں اور لٹل لارڈ کے لئے
لٹل لارڈ کا گلا گھونسنے کے سوا اور کچھ نہیں
دیکھو ہم نے کوئس کی لیکن اس طرف سے مانا نہیں گیا
۶۰ فیصد (۶۰)

Mr Speaker No motives can be attributed

شری بی رام کشن رائے (Motive) (۶۰)
کر رہا ہوں میں صرف وہ کہہ رہا ہوں جو ہو سکتا ہے اس
(Accept) (۶۰)

Mr Speaker Amendment No 6 has not been moved

Shri B Ramakrishna Rao To that extent I am glad my
trouble has been saved

اگر نمبر ۶ جو وہیں ہو ہے تو پھر اسکے جواب کی ضرورت نہیں ہے

Shri Annajirao Gavane Amendment No 6B has been moved Sir

سری بی رام کشن راؤ میں سمجھا ہوا کہ (۶) ی۔ ہو عوا ہے

Mr Speaker Yes amendment No 6B has been moved

Shri B Ramakrishna Rao Amendment No 6B was moved Sir The two amendments (a) and (b) under No 6 striding in the name of Shri G Raja Ram probably were not moved I believe it was so Sir

سری اناجی راؤ گوالے (۶) ی۔ ہو کا گاہے

سری بی رام کشن راؤ (۶) اے اور ی کا مقصد یہ ہے کہ سب کلارے میں جو حدود عائد کی گئی ہیں و اوپ (Omit) کردی جائیں نہ اسلٹ دیا ہی ہے حسابہ ایک آئل نمبر لے چلے ہو کا تھا

اسلٹ نمبر ۶ سری ۶۔ ویکٹ رام راؤ کا ہے جو نہ ہے

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of ۶ protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years

ایک مقصد یہ ہے کہ ۶ سال سے جو سٹ کلس کر رہا ہے وہ ذریعہ فائض ہوتا ہے اور بعض صورتوں میں اس کا حصہ لا معاہدہ ہوتا ہے اور جو کہ رینڈ اور تارہ سالہ حصہ کے لحاظ سے ویکو مالکانہ حقوق مل سکتے ہیں اس حال سے آرٹل میں کہتے ہیں کہ

he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

تارہ سالہ حصہ رکھنے والے پروٹیکٹڈ سٹ کو دو گنا رینڈ پر بیس دینا چاہیے۔ میں منکومامے کے لیے تار ہیں ہوں جو سال کا حصہ ہوو پروٹیکٹڈ سٹ ہو جاتا ہے تارہ سال کے حصہ کی ضرورت نہیں ہے کوئی قانونی فرق وضع نہیں ہونا دوسرا دراورو یہ ہے کہ —

In case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than 12 years

آٹ کہتے ہیں ۶ ناٹ ایکسٹنڈنگ فور ٹائمز (Not exceeding four times) جس کا حصہ در تارہ مدت کا ہے اس کو کم قیمت پر ملے و جو کم قیمت مقرر کی گئی ہے اس سے

بھی کم ہو اسکا مطلب یہ ہوا کہ پہلے انکلی پکڑو اسکے بعد چھا اور پھر گلا پکڑلو
معدہ در حال یہ ہے اس میں سک چس کہ اگر آرہل ممبر کے اسٹیمٹ کو مان لیا
جائے تو نس میں کے ایک سکس کو کچھ مراد سہولتیں مل جائیں گی لیکن لند لاڑا
کے حصوں نہ ب و نابود ہو جائیں گے اگر کسی زمین کی ایک روئے مالگرازی ہے و
ناج روئے سکارب ہو سکا دوگنا گونا دس روئے میں ایک نکر میں سجا بڑ گا ۴
کہیں تک انصاف نہ رہی ہے میں یہ سمجھ سکا ممکن ہے کہ میرے انصاف کا تصور
کچھ ور ہو اور آپ کے انصاف کا تصور کچھ اور اسی لئے یہ فری ہو رہا ہے میں اسکو
بھی چس مان سکا اب اسٹیمٹ ممبر (۸)

مسٹر اسپیکر اسٹیمٹ ممبر ۸ اور اسٹیمٹ ممبر ۹ سوچیں ہوئے ہیں

سری بی رام کشن راؤ یہ اسلئے سوچیں گئے ہیں کہ رسل ممبر سری
داعی مسکرے اسی طرح کا اسٹیمٹ ہو سکا ہے جہ حال و اسٹیمٹ کسی کے نام نہ
کوں ہوں میں ان کے بارے میں ایسا ہی ممبر کا اشارہ (मय का उच्चार)
کر دیا جا رہا ہوں کہ اس میں بھی کوئس کی گئی ہے اسلئے میں انکو بھی ماننے
کے لئے جا رہی ہوں

اسٹیمٹ ممبر () آرہل ممبر فرام پرنہی سری داعی راو گوائے نس کا
ہے انہوں نے یہ سمجھا و دنا ہے کہ رسل کے لفظ کی بجائے رنویس کے لفظ
کو رکھا جائے اسکا مطلب بھی یہی ہے کہ پرائس (Price) نائل
(Nominal) فرا دی جائے اودھر کے آرہل ممبرس جنہوں نے یہ اسٹیمٹس
جو کئے ہیں انکا حال تو یہ ہے کہ دراصل زمین کا معاوضہ ہی نہ لیا جانا چاہئے
ور آرہل ممبر سری کے وی رم راو نے جو خاص طور پر ڈنکے کی حوث نہ کہدا
کہ جب تک زمین سٹ کو بلا معاوضہ نہ دلائی جائے لند اسٹیمٹ کا یہ سب
دعویٰ سکار اور مقبول ہے انہوں نے یہ ورڈکٹ (Verdict) دندی
لیکن چونکہ کاسی نوس میں نہ ہے کہ کا مرس دنا جائے تو اسکو اس قدر ڈنوں
کنا جائے (reductio ad absurdum) ایسا نائل بنا دنا جائے کہ اسکا رہا
نہ رہا دونوں برابر ہوں ان اسٹیمٹس کے درمیان کاسی نوس کو وائد (Void)
کرنے کی لائیس (Lawyers) کی طرف سے کوئس کی جا رہی ہے لیکن
در اصل سیرم کورٹ کی رولنگ ہو نا کچھ ہو وہ نائل نہیں ہو سکا وہ الٹرا وائرس
(ultra vires) ہو جانا ہے جہاں کا مرس کو نائل بنائے کی کوئس
کی گئی ہے وہاں سلفہ سکس کو الٹرا وائرس قرار دنا گیا ہے ہم نے یہ تسلیم کیا ہے
کہ پریوینڈ نسٹ کا سیر اف انٹرسٹ (Share of interest) ۶ معدہ ہے
لند لاڑا کا سیر آف انٹرسٹ ہو ۴ معدہ ہے اسکو بھی اگر ہم آرہل ممبر پرنسل پر
فکس کر لیں اور پریوینڈ نسٹ کی رعایت کا حال کریں تو یہ مناسب نہیں ہیں حوالگی

اڈواس ملے اس کے لحاظ سے موجودہ صورت میں بھی سب کوک ہیں کہ ہم نے جو پروانہ کیا ہے وہ کہاں تک لیگل راز اسکا ہے من رستک ہے ہم نے سکا رستک (Risk) لیا ہے اس کے باوجود گر برل سیر نہ نہیں کہ رٹ کو نکال کر دیوے رکھیں تو چک ہوگا اس س کو کسی طرح سے ساس میں سمجھا

گوئے صاحب کا نک ور سبب اسروٹ کے کمس ن کو سار لوئے سے سعلی کڈر (۳) کا جو رورویے سکو وب (Omit) کرے کے رے میں ہے سکو مول ہیں کا حاسکا سہی کوٹ اسروٹ (Subsequent improvement) کے لیے نہ روونا کنا گاہے کہ رسل رب فام کرے وب اسکا حساب کا حاسکا اگر وب میں لے ہی سالی کنا گاہے و سادو نار حساب میں کنا حاسکا نہ بر ل کا احاری اسرے اسکو دھراے کی صورت میں ہے اسکو اڈب میں کنا حاسکا اسڈب سیر () آرمل سیر سیرے لعلی کا ہے ۶ بی غلط نہیں برسی ہے و نہ کہیں ہیں کہ

After the proviso to sub section (4) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (3)

وہ کسلسس نہ کنا حاسے

The above proviso will not apply to cases where the rent has been fixed by the Tribunal under section 11

اسکو طاهر کرنے کی اسلے صورت میں ہے کہ سکیس () کے عب رب فکس ہوچکا ہے اگر اسروٹ کا لحاظ کرتے ہرے رب فکس ہوا ہے تو اسی رٹ کا مسلسل جان دلانا حاسکا جان وب فکس کرے کا سوال ہی ندا ہیں ہونا سکیس () کے عب فکس ہوئے کے حد سسی کوٹ اسروٹ ہوا ہے و سہی صورت میں ۶ تراورن ہے اس وجہ سے اس میں اسکلسس کے اند کرنے کی صورت میں ہے نہ مقصد ہارے لجلسس میں آکا ہے اسلے اس اسکلسس کے نا کرنے کی صورت میں ہے میں آرمل سیر سیرے محمد علی ہے حد میں کرونگا کہ و اے سبب کو وڈرا کرلیں

سبب سیر (۲) کے درعہ اسلسس کو برے کی حد میں کی گئی ہے ہم نے سلسس کی سہاں ۸ ۶ رکھنے کی عور رکھی ہے اور اس کے لیے ۸ سال کی مدت رزی گئی ہے مدت کے درعہ اس مات کہ ۸ سال کی عاے ۲ سال کرے معی برت (۳) سال کی مدت ۶ عاے کے لیے عور سس کبھی ہے میں اسکو ما بے کے لیے مارچ ہوں اس اے میں کاں حرجا ہوں ہے عام طور پر میں حد لیگل اڈواس ملے ہے اور گر سبب اب اڈنا کے لیگل ڈھارمٹ لے میں جو رے دی ہے وہ نہ ہے کہ اسلسس کے لیے ۶ سال سے رناد کی مدت نہ دھانی حاسے لیکن میں

نے انریبل ممبر آف دی انڈرس اور اس جانب کے کچھ آرٹیکل ممبرس کے خیالات کو پس منظر رکھ کر لیگل ڈیویژن سے متجاور ہد کر ۸ سالہ ایسٹیمسٹس مقرر کئے ہیں جو چار ماہ قبل ۲ سال کی مدت کی صورت میں اسٹیمسٹس کے لیے اس اسٹیمسٹس کو قبول نہیں کیا جائیگا

اسٹیمسٹس (۲) (ی) میرے خیال میں غلط فہمی پر مبنی ہے۔ یہ اسٹیمسٹس خود سٹ کے حق میں ان ہیور ابل (unfavourable) ہے۔ ہم نے جہاں زیادہ سے زیادہ ۶ ایسٹیمسٹس کی گنجائش رکھی ہے لیکن اس اسٹیمسٹس کے درجہ ۵ ایسٹیمسٹس تک محدود کر کے کی جو اس کی گئی ہے مگر اس کو قبول کر لیا جائے تو اس سے سٹ کا فائدہ ہو جائے گا۔ ہم نے مگر ہم ۶ ایسٹیمسٹس کا رٹھائے اور جو ڈسکریشن (Discretion) پر ہے۔ میں اس اسٹیمسٹس کو قبول کرنے کے لیے باز نہیں ہوں۔

اسٹیمسٹس (۲) (ب) میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ سٹ برلنڈ رینو وادا کرنے کی جو ذمہ داری عائد کی گئی ہے وہ بیکل دھائے۔ برلنڈ ممبر فرام کواکری نے اس بارے میں صحیح خیال دیا کہ اگر ری ریس کی صورت ۲۴ روپے ہوتے تو مالک کا اسٹیمسٹ ۲۴ فیصدی سے کم صورت میں بڑھ جائے گا۔ اس کی ادائیگی کے لیے ۸ روپے ہیں ۱۶ ایسٹیمسٹس مقرر کیے ہیں جو ان صورت میں اسٹیمسٹس کو ایسٹیمسٹس ملے گا اس سے کچھ زیادہ ہی رقم برلنڈ رینو وادا کی جائے گی۔ کیا وہ اپنی جانب سے مالگرازی ادا کرے۔ نہ کہاں کا اصول ہے؟ کونسا احکام ہے؟ میں سکو سمجھ نہ سکا۔ میں اس اسٹیمسٹس کو قبول کرنے کے لیے باز نہیں ہوں۔

اسٹیمسٹس (۲) (ب) کا مسما یہ ہے کہ انعامی راضات کا پتہ کر دیا جائے۔ نہ اسٹیمسٹس فل آر وٹ ہے۔ نہ مسئلہ رنر عور ہے کہ تعینات کے حقوق انعامداروں کو کیا ہوئے۔ چاہیں وہ رہیں چاہیں ناہیں۔ نہ نل اسمبلی میں آنے والا ہے۔ جب وہ نل سگا تو انعامات کے بارے میں حقوق مقرر ہونگے۔ انعامداروں کے حقوق کو ملحوظ رکھے ہوئے اس وقت اس قانون میں ترمیم ہوگی۔ اس وقت انعامی راضات کا پتہ کر دینے کے لیے جو ریم سنس کی گئی ہے وہ صحیح ہیں۔ اس قانون میں انعامی راضات کے بارے میں کاپی ہوئے والا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کے لحاظ سے ابھی تو کچھ طے نہیں کیا جاسکتا۔ جہاں جو پراورن ہے وہ موجودہ قانون کے مطابق ہے۔ جب انعامداروں کے حقوق میں ترمیم ہوگی اس وقت اس بارے میں بھی غور کیا جائے گا۔ ترمیم کی جائے گی۔ اس لیے میں اس اسٹیمسٹس کو قبول کرنے کے لیے باز نہیں ہوں۔

اسٹیمسٹس (۲) (ب) (۳) (ب) مجھ سے متکس (۶) ڈی کے براورن میں تبدیلی کے لیے ہے۔ نل میں جو رکھا گیا ہے کہ کس طرح ۸ سالہ ایسٹیمسٹس میں داخلہ کرے

سے برحریب فورٹ (Forfeit) ہوگا وہ Fair) ہے ۔
اور اس کے عرصے سے آرٹیکل میں دی اندر سے بھی انداز میں کر سکتے
جہاں ہم نے یہ رکھا ہے کہ میں جو یہاں اصناف ادا ہو چکے کے عدا ایک جو یہاں
اصناف ادا نہ ہوئے کی صورت میں برحریب راست فورٹ ہوگا جسکی بجائے وہ چاہے
ہیں کہ ایک جو یہاں اصناف کی بجائے نصف اصناف کی ادائی کے بعد برحریب راست
فورٹ ہونا چاہے میں سمجھتا ہوں اس میں بہت زیادتی ہے اسلئے میں اسکو قبول
کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں ابھی حال میں اگر وہ دھڑی رقم ادا کیا واپس آدھی رقم
ادا کرنے کے لئے یہ معلوم کسی مذمت لگا ہے کہ یہ مشکل نہ ہوگی اسلئے میں اس
اصناف کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں

اسمبلی میں (۴) اس میں کو جو ۴ فیصد ہے ۴ فیصد کرنے کے بارے میں ہے ۔
میں اس کو قبول کرنا ہوں (Cheers)

اسمبلی میں (۵ ۶) اے اس میں کے لئے سب کو بالکل کالڈس کے
بارے میں ہے اس بارے میں میں نے اس میں کی طرح میں ڈیڈکس سے معاف اسمبلی
کو قبول کرنا ہے اسلئے یہ اسمبلی قبول نہیں کر سکتا

Mr Speaker The Opposition Members do not want that
deduction ! (Laughter)

Shri B. Ramakrishna Rao They do not want deduction but
they do want the deletion (Loud Laughter)

ڈیڈکس کے لئے میں تیار نہیں ہوں ڈیڈکس کے لئے میں تیار ہوں جسکو میں
نے قبول کرنا ہے

اسمبلی میں (۶ ۷) (ی) بروکنڈ ٹسٹ کے راست آف برحریب کے بارے
میں ہے یہی اسکو دو فصلی ہولڈنگ تک خریدنے کا حق دینا چاہے میں اس سے
چلے اس بارے میں کہہ چکا ہوں آف دیکھئے کہ وہ کیا ہو رہا ہے اس کو دیکھئے
میں معلوم ہو چکا ہے جس کی سرطے سے عملاً نہ ہو رہا ہے کہ مالک میں اور نہ دار
کے نام ایک فصلی ہولڈنگ سے زیادہ میں جسے والی میں ہے بعض صورتوں میں
اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگ رہ سکتی ہے جسکی شرائط اس سے ملنے میں نے کی ہے
آف نہ کہیں کہ بروکنڈ ٹسٹ کے لئے خریدنے کی لٹ دو فصلی ہولڈنگ تک رکھی
جائے وہ کہا صحیح ہوگا آخر میں کا مالک مالک ہی ہے اور نہ دار کرانہ دار
ہی ہے ہم بروکنڈ ٹسٹ کو اسکے حق مضامین کی بنا برحقوں دے رہے ہیں لیکن
پسادی طور پر ہم مالک میں کو مالک میں ہی سمجھتے ہیں اس وجہ سے یہ
مستند (۷ ۸) ہذا ہو رہا ہے

آئریبل ممبرس اس ای آرڈیننس کے تحت کسی کے حقوق ملکیت کو تسلیم
ہی نہیں کرتے بلکہ ان کے سارے ممبرس اس بیج پر ہوئے ہیں

What are the proprietary rights? What are the proprietary
rights? There are no proprietary rights

اس اصول پر ان کے سارے املاکات ہیں اور ہمارے املاکات اس اصول کے تحت
ہوئے ہیں کہ لٹل ہولڈنگ کے بھی کچھ حقوق ہیں اور بسٹ کے بھی کچھ حقوق ہیں
اس لیے دوپری فعلی ہولڈنگ کی حد تک ڈھانے کے لیے جو املاکات بنس ہوا ہے اسکو
میں قبول کرتے ہیں

Payment of interest (سے بٹ آف انٹرسٹ) کے بعد املاکات میں ہے
سے سب سے ضروری کے بارے میں ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے

املاکات میں ۱۸ کا معیار ہے کہ مارفیکر (Forfeiture) ہوئے کی
ضرورت میں جسی رقم ان ہند (unpaid) رہی صرف اس کے پروپوزس
کے تحت سے زمین کا پرمیٹ رائٹ (Purchase right) نہ دیا جائے
ہاں کی حد تک دیا جائے کہ کس قدر املاکات (Impracticable)
جس ہے اس میں کسی کسی پمڈنگاں ہوئی ہیں پر عورت کے بعد نہ نرم پس ہوئی
ہے ۱۸ ویلی املاکات (Absolutely impracticable) ہے اور اگر
انکو مان بھی لیا جائے تو چھوٹے چھوٹے فراگس (Fragments) ہوئے۔
غرض میں اسکو بھی مانا۔ ممبرس (۳۸) سب ممبرس (۶) ڈی کے پروپوزس میں
ایک آئریبل ممبر (۳) تک ڈھانے کی نرم پس کی تھی۔ اس املاکات میں آئریبل
ممبر (۳) اسکو (۳) کا ہے لیکن میں ۱۸ بھی نہیں تسلیم کرتا

املاکات میں ۱۸ کا معیار پروپوزس کو رائٹ آف پری املاکات
(Right of pre-emption) دے کے بارے میں ہے۔ نہ املاکات آئریبل ممبر مری
کے اسب رائٹ روکا ہے اسکو میں پڑھکر سمجھا ہوں

After sub-section (7) (b) of section 38 of the Act pro-
posed to be substituted by sub clause (7) add the following
provisions —

Provided that the land remaining is more than the protected
tenant is entitled to purchase under this section the first pre-
ference to purchase the said land at the prevailing market rate
in the local area shall be vested in the protected tenant

Provided further that in case of purchase by any persons
other than the protected tenant the rights and interests of the said
tenant in the lease land shall continue as before

اس ایڈیٹنگ کے لیے مول کرنا ہوں آرٹیکل میر کا کہ ایڈیٹنگ انکوٹی (Equity) کے پرنسپل برے و زمینہ اصول قانون کے مسئلہ اصول رسی ہے اس وجہ سے کہ قانون یا گزاری کے تحت کری ایس کا حق داگنا ہے مسئلہ ہی حردا حاشے و س کو راکٹ و ی ایس حاصل رہا ہے سیر ہی ایس کو مول کرنا ہوں

سندھ سٹیم ۶ برس رہائے کے سلسلہ میں ۷۱ جسکو مول رہ کرے سے
سبیلوں میں چل رہی تھی کرکھا ہوں

Mr Speaker Amendment No 21 was not moved

سرری فی رام کشی راؤ اسٹڈیٹ مجر ۲۲ اربنل ممر سی ایل ایل سور کا ہے
اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ سٹوڈنٹ کانسس کے لئے کچھ خاص رعایت چاہے ہیں اس میں
سٹوڈنٹ کانسس کو جو فسیلس (Facilities) دئے جائے گا اصول ہے
اس سے میں بالکل معافی ہوں لیکن یہ ضرر پہاں جمی نہیں آکر ادا یہ ہیں

After sub clause (7) add the following new sub section—

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the scheduled tribes.

وہ چاہے ہیں کہ گورنمنٹ ایک پاور اس قسم کا حاصل کرے اگر پریکٹس بسٹ سڈولڈ کامیس یا سڈولڈ برنس سے نقل رکھا ہے اور وہ راک آف پریجر اسمبل کرنا چاہا ہے تو اس کے لیے کم سرج فیس برور کی جائے اسی عور حواں تک ہے نادے کسی اور حکم تر ہیں ہے مئی سن ایک قسم کی بسلی (Facility) دنگی ہے لکن حسی ہم لے دی ہے وہ اسطرح ہیں ہے دوسرے ساسر جو دے جاسکے ہیں وہ دے جاتے ہیں لکن جان تر انکے معے ہ ہیں کہ ایک لڈ لارڈ اور دوسرے لڈ لارڈ اور ایک بسٹ اور دوسرے بسٹ سن اسارکا جائے جو ڈاسوسیل رزولوشن (Constitutional reservation) ہے اس کو اکسٹ کرکے ڈسکریمنس (Discrimination) ندا کرکے کی کوپس ہوگی سن ہیں سمجھا کہ ڈاسوسیل بھی نہ کلار صبح ہوئے گا نہ سکی ہے کہ جو رولس داتے جاسکے اور ٹرانسویل جو فیلڈر برننگٹ سنس کو دنگا وغان سمجھ اور امور کے ایک اس یہ نہیں نابل عور ہوگا کہ برننگٹ بسٹ سڈولڈ کاسٹ نا ساک ورا کلان کا ہوو جو بھی نکسر ہوگا وہ کردا جاسکا ہے لکن اس قسم کا ایک اید نور (Blunted power) حالات موجودہ کے لحاظ سے سن ساس ہیں سمجھا۔

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker Sir The time is up and we may adjourn now

Mr Speaker I have already said that we should sit till 1 p.m. unless we finish this clause earlier

(Pause)

Mr Speaker Amendment No. 23 was not moved

Shri B. Ramakrishna Rao It was not moved by Shri V. D. Deshpande but it was moved later on by Shri B. D. Deshmukh

انکا امینڈمنٹ یہ ہے کہ سٹ آف (Set off) دیا جائے اور ایک ملٹیپل کم کر دیا جائے۔ میں اس امینڈمنٹ کو بھی قبول نہیں کر سکتا

امینڈمنٹ نمبر (۲۴) انریٹ کی شرح ۲ پورسٹ کرنے کے لئے ہے چونکہ ۳ پورسٹ کی ہر ۴۴ پورسٹ کر لینی ہے اسلئے اسکی ضرورت نہیں ہے

امینڈمنٹ نمبر ۲۵ موو نہیں ہوا

امینڈمنٹ نمبر ۲۶ کا جو مسالہ ہے اسکے بارے میں ایک دوسرے امینڈمنٹ کے سلسلہ میں جواب دیے چکا ہوں

امینڈمنٹ نمبر ۲۷ موو نہیں ہوا۔

میں اب میں صرف یہ گذارش کروں گا کہ آرٹیکل ۱۱۱ میں کے آرٹیکل ۱۱۱ میں (Personal inclinations) اور ویوز (Views) چاہے کچھ ہوں لکی

Constitutional limitations legal limitations and limitations prompted by feelings of fairness and justice to all classes

ان تمام کے پیس نظر حکومت کی جانب سے جواب نہیں دیا گیا ہے اور خود لایا رکھے گئے ہیں اسکو منظور کریں۔ آگے چل کر دیکھیں کہ اسکا کیا سہہ ہوا ہے اگر اسکے جواب دیے ہوں تو رکھی بھی اس میں نرمی کی جاسکتی ہے

Mr Speaker The question is

In sub section (1) of Section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (1) omit the following words — and figures namely—

and subject to the provisions of sub section (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit the proviso to sub clause (3)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of Section 38 of the Act Proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 4 and ending with the word him in line 6 substitute the following namely—

thirty times the land revenue assessment for the dry lands or upto twenty times the land revenue assessment in the case of other lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sub clauses (6) and (7)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following proviso namely

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than twelve years he shall be entitled to purchase the land at the price not exceeding two times of the rent payable by him

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding four times the rent payable by him

The motion was negatived

Shri Annajirao Gavane Mr Speaker, Sir, It is not necessary to put this amendment to vote, because it is a consequential amendment. I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri Mohammed Ali (Gulbarga) I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr Speaker The question is

(a) "In line 2 of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4) for the word 'eight', substitute the word 'twelve'."

(b) "At the end of para (b) of sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), add the following—

"and in case the tenant wants instalments, the Tribunal shall grant not less than five instalments in four years."

The motion was negatived.

Mr Speaker The question is

(a) "In sub-section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (4), omit the second proviso.

(b) "For the proviso to sub-section (6) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), substitute the following

"Provided that when the land held by a protected tenant happens to be an 'Inam land', the Government shall sanction the same fixing an assessment of revenue wherever necessary according to the land revenue prevailing in the adjoining areas."

(c) "In line 2 of the proviso to sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5) for the word 'one-fourth', substitute the word 'half'."

The motion was negatived.

Mr Speaker A amendment No 14 of Shri G N More, namely -

(a) " In line 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the word 'four' substitute the word 'three'

(b) " In line 6 of sub-section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub-clause (5), for the word 'four' substitute the word 'three'

has been accepted by the Member in charge of the Bill, and, therefore, it need not be put to vote The question is

"(a) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act, proposed to be substituted by sub-clause (5), omit the following words,—' with interest at four per cent per annum "

The motion was negatived

Shri B D Deshmukh I demand a division with individual names to be marked

The House then divided

Ayes (47)

Noes (77)

1 Shri Anant Ram Rao	1 Shri Ambhade
2 Shri Anant Reddy K	2 Shri Anant Reddy
3 Shri Anantha Ramchandra Reddy	3 Shri Anjay Ramaswamy
4 Shri Anoush Rao Venkat Rao	4 Shri Ayyangonda Ningangonda
5 Shri Boddam Maila Reddy	5 Shri Basu Gowda
6 Shri Bopay Man Singh	6 Shri Basappa E
7 Shri Bhayanga Rao Naga Rao	7 Shri Bindu Dagamber Rao
8 Shri Borilker Bhagwan Rao G	8 Shri Brahma Reddy B
9 Shri Buchiah M	9 Chander Rao B M
10 Shri Deshmukh B D	10 Shri Chandra Devi Singh
11 Shri Deshmukh Ranga Rao	11 De Channa Reddy M
12 Shri Gangaram	12 Shri Deo Gopal Sastri B
13 Shri Gavane Annaji Rao	13 Shri Deshpande Bapurao, K,

14	Shri Gopal Rao	14	Shri Dwarka Prasad
15	Shri Gopali Ganga Reddy	15	Shri Elbete Gopal Rao
16	Shri Haremath K. R.	16	Shri Ekheleka Sri Venk
17	Shri Jadhav Sham Rao B. K.	17	Shri Gadil Bhagwanth Rao G.
18	Shri Jogenpalli Anand Rao	18	Shri Gowwad G. K.
19	Juvvad Damodar Rao	19	Shri Ganamukha Anna Rao
20	Shri Karade Achut Rao Yog. Raj	20	Shri Gandhi Phoolchand
21	Shri Kankant Srinivas Rao	21	Shri Gangula Bheemayya
22	Shri Katta Ram Reddy	22	Shri Gautam M. B.
23	Shri Krishnayya	23	Shri Ghosekar M. V.
24	Shri Laxmayya	24	Shri Gokaramalingam
25	Shri Mutayya L.	25	Shri Hanumanth Rao P.
26	Shri Nalk Sham Rao	26	Shri Jayawanth Rao D.
27	Shri Narayana Rao K. L.	27	Shri Kamble Dhondiraj G.
28	Shri Pampanga vda. Shankappa	28	Shri Kamble Tularam D.
29	Shri Patel Uddave Rao	29	Shri Kantkar Murlidhar S.
30	Shri Patel Vishwan Rao Ganpatrao	30	Shri Kasaram
31	Shri Pendem Vasudev	31	Shri Katangur Keshava Reddy
32	Shri Raj Reddy A.	32	Shri Kollur Mallappa
33	Shri Ram Rao Dayanoba	33	Shri Korekar V. nayak Rao
34	Shri Ravula Madhav Rao	34	Shri Kotecha Ratnaji
35	Shri Sripathi Rao	35	Shri Laxman Kumar
36	Shri Sugreddy Venkat Reddy	36	Shri Lambaji Muktagi
37	Shri Srinivas Rao	37	Shri Math Masooma Begum
38	Shri Srinivasulu G.	38	Shri M. ra Shukla B. g.
39	Shri Srin Reddy M.	39	Shri Mohammed Ali
40	Shri Syed Akhtar Hussain	40	Shri Mohammed Dawar Hussain
41	Shri Syed Hassan	41	Shri Morey Govind Rao N.
42	Shri Uppala Malsur	42	Shri Mutyal Rao J. D.
43	Shri Venkat Ram Rao Ch.	43	Shri Naganna K.
44	Shri Venkat Ram Rao K. (Channa kondur)	44	Shri Narayan Rao Narsing Rao
45	Shri Vokkal Nagah	45	Shri Narayn Rao M.

46 Shri Waghmare Ganpat Rao
47 Wal Panhar Madhev Rao

48 Shri Newaskar Sripat Rao L
49 Shri Nile Kalyan Rao
50 Shri Pahade Manikchand Kovalchand
51 Shri Pathek Nago Rao V
52 Shri Patil Chander Sekher
53 Shri Patil Rakhmaju Dhoodba
54 Shri Patil Vendera
55 Shri Ponnemaneni Neryan Rao
56 Shri Pulla Reddy P
57 Shri Rajalingam M S
58 Shri Ramakrishna Rao B
59 Shri Ramalingaswami M
60 Shri Rama Rao
61 Shri Rama Rao Balakrishna Rao
62 Shri Ramaswami D
63 Shri Ram Reddy J
64 Shri Ranga Reddy K V
65 Shri Rudappa S
66 Shri Ram Sengam Laxmi Bai
67 Shri Sastry S L
68 Shri Shaifuddin
69 Shri Shajahan Begum
70 Shri Shankar Deo
71 Shri Shantabai
72 Shri Shrinagar
73 Shri Shroff L K
74 Shri Syed Mohammed Moosavi
75 Shri Venkat Rama Rao K
(Peddamanagall)
76 Shri Vishal Reddy G
77 Shri Yerolkar Gundanna Y

Mr Speaker The question is

(b) In line 3 of sub section (7)(a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (7) for the words a family holding substitute the words — two family-holdings

The motion was negatived

Shri Annayyao Gavane I beg leave of the house to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the house withdrawn

Mr Speaker The question is

(a) For sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) substitute the following

(d) If the protected tenant fails to pay the entire amount of the reasonable price within the period fixed under sub section (5) or the same is not recovered from him the purchase by the protected tenant shall not be effective and he shall forfeit the right of purchase of that portion of land to the extent of which the default has been committed

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) In line 2 of the proviso to sub section (6) (d) for the word one fourth substitute the word one third

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 19 moved by Shri K Ananth Rama Rao has been accepted by the hon Chief Minister the member in charge of the Bill and so it need not be put to vote The question is

In sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) for the portion beginning with the word fifteen in line 5 and ending with the word him in line 7 substitute the following words—

upto twenty times the assessment for dry lands and upto fifteen times the assessment of the land for wet lands

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

After sub clause (7) add the following new sub section —

(8) Notwithstanding anything contained in this section the Government shall by general or special order determine a lower rate of the amount of maximum price for the purchase of any kind of land by the tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or the Scheduled Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In lines 2 and 3 of sub section (6) (b) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at the rate of four per cent substitute the following —

if any at the discretion of the Tribunal and at such rate as may be fixed by the Tribunal but not exceeding two per cent

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) In line 6 of sub section (6) (d) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (5) for the words at four per cent per annum substitute the following words if any paid by him

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In lines 4 and 5 of sub section (7) (b) of section 38 of the Act proposed to be inserted by sub clause (7) for the words 'a family holding' substitute the words 'two family holdings'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

At the end of sub section (2) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (2) add the following provisions —

Provided that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of not less than 12 years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding three times the land revenue

Provided further that in the case of a protected tenant holding the land continuously for a period of more than six and less than twelve years he shall be entitled to purchase the land on the price not exceeding six times the land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In sub section (5) (a) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4) between the words Tribunal and or insert the following—

In which case the protected tenant shall be given a set off equivalent to the difference between the price fixed by the Tribunal and the price that can be arrived at by considering the rent of the said land for the purpose of calculating the price as reduced by one multiple of land revenue

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(b) Omit the second proviso to sub section (5) of section 38 of the Act proposed to be substituted by sub clause (4)

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 19 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 19 as amended was added to the Bill

The House then adjourned for lunch till Half Past Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Half Past Three of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Clause 20 (Original Bill)

Shri Annajirao Gavane Sir I beg to move

Retain the original clause proposed to be omitted

Mr. Speaker In fact this amendment should have come up before clause 19. Any how that does not make much difference. Amendment moved

شرعی کے ویسٹ ڈام راؤ میں سے کلارہ کو من کر کے لیے ایسڈ دنا ہے
مسٹر اسپیکر کا واکے کے تلام میں ہے

Shri K Venkatrama Rao Sir my amendment stands as item No 27 (page 11) under clause 19 in the printed list of amendments

Shri A Raj Reddy (Sultānabad) Two clauses of the original Bill 19 and 20 were omitted by the Select Committee and that is why

Pause

Clause 19 (Original Bill)

Shri K Venkatrama Rao May I move my amendment Sir?

I beg to move

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause

(2) In sub section (1) of the same, add the following proviso namely—

Provided that no claim shall be entertained under this sub section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

Mr. Speaker Amendment moved. Now *Shri Annajirao Gavane* may speak on his amendment

Shri Annajirao Gavane Sir I think Shri K. Venkatrama Rao's amendment should be taken up first because his amendment is for section 35 whereas my amendment is for section 36. Our amendments are quite separate.

Mr Speaker All right. We shall take up first Shri K. Venkatrama Rao's amendment to clause 19 original Shri K. Venkatrama Rao.

* مری کے ونکٹ رام راؤ اسکرپس اسڈنگ بل میں کلار ۹ اور ۲ پڑھانا گا۔ کلار ۹ میں یہ کہا گیا ہے کہ اورجیل انکٹ کے کلار ۳۰ کے لحاظ سے اورجیل انکٹ کے بعد کے ایک سال کے اندر برویکسٹ بسٹ ہوئے یا جوئے کے بارے میں ڈیکلریشن (Declaration) حاصل کیے جاسکتے ہیں اس کے معنی یہ ہوئے ہیں کہ جون ۴ ۱۹۵۰ ع کے ایک سال بعد یعنی جون ۳ ۱۹۵۰ ع تک برویکسٹ بسٹ ہوئے کے بارے میں ڈیکلریشن حاصل کیے جاسکتے ہیں اسڈنگ بل کے درجہ یہ کیا گیا تھا کہ اس اسڈنگ بل کے بعد یعنی ۱۹۵۳ ع تک ڈیکلریشن حاصل کرنے کی مدت بڑھائی جا رہی تھی اور وہ لگاتار جنہوں نے اس کی کسی وجہ سے سرٹیفیکسٹ حاصل نہیں کیے ہیں وہ بھی اب اسرار کرواسکتے ہیں کہ وہ پروفیکٹڈ سٹ ہیں یعنی وہ مسودہ قانون کے عمل میں آئے کے بعد تک برویکسٹ سسٹ کے راسس کو اکیوار (Acquire) کر سکتے ہیں لیکن معلوم نہیں کہ سلیک کسی میں بل اور کون نکال رہا دنا گا کلار ۹ کو ڈراپ (Drop) ہی کر دنا گا میں نہیں جانتا کہ اس میں کیا مصلحت سمجھی گئی لیکن یہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں یہ کلار پس تھا تھا اسی کو علی حالہ قائم رکھا جائے کیونکہ یہ حکومت کی سلیب ہے کہ جب سے محفوظ تولدار اسے ہیں جنہوں نے اسے حقوق کا اسرار اس کی ہے کروانا ہے مالک اور برویکسٹ سٹ کا جو بلی ہے وہ وہ قائم ہے لیکن پروفیکسٹ سسٹ سرٹیفیکٹ آخر میں ہوا ہے اسے لوگوں کو لٹڈ لارڈ ناچار مضامین کے تحت کر سکتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ جس طرح اسڈنگ بل میں یہی گنا میں رکھی گئی تھی سیکر برقرار رکھا جائے اس کے علاوہ حکومت بھی خود سسٹ کمپس کے درجہ اسے لوگ جنہیں سسٹ سرٹیفیکسٹ میں ملے ہیں سرٹیفیکسٹ اسرار کرو رہی ہے جسے یہ کہ اس میں قانون اس حد تک حواز رہگا اگر ہم نکالنا یہ مذکورہ مذکورہ کیونکہ وہ مذکورہ و جم ہو چکی ہے اگر مری محو کو مان لیا جائے تو اس سے سسٹ کمپس کے آخر کیے ہوئے سرٹیفیکسٹ بھی خارج ہو جائے ہیں ورنہ کوئی شخص بھی اس کو رٹ میں چاکر چلیج (Challenge) کر سکتا ہے اور اس وقت سسٹ کمپس کا مصلیہ رد ہو جائیگا اسی وجہ سے میں نے اسڈنگٹ پس کیا ہے +

میرے اس اسٹمٹ پر یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو جر سے ۹۰ ع میں ہم
ہو چکی ہے اسے راء کر کے گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس کی جارہی ہے۔ لیکن
ہم نے انکے تراویروں کے ذریعہ روٹکس دیے کی کوسس کی ہے اور انکے جو پروٹیکٹ
ٹیننسی سرٹیفیکس اجرا ہوتے ہیں وہ بھی مابہرے حادثے ایسی صورت میں دفعہ ۳۰
کے تحت خالیج میں کیا جاسکتا ہے وہ ناجائز رہا رہا اجرا ہوتے ہیں۔ یہاں الفاظ یہ ہیں کہ

Provided that no claim shall be entertained under this sub-
section regarding such tenants as have been declared protected
tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and
Agricultural Lands (Amendment) Act

اس قانون کے تحت سے مل جاتے روٹکس ٹیننسی سرٹیفیکس اجرا ہوتے ہیں
انکو خلیج میں کیا جاسکتا ہے۔ انکا حق و علی حالہ رہا رہا۔ میرا اسٹمٹ بالکل
سادھا سادھا ہے۔ یہ کوئی گڑے مردے اکھاڑنے کی کوسس میں نہ گئی۔ اور ایسی
صورت میں جسی کارروائیاں ہوتی ہیں انکا حراز بنا ہو جاسکتا
ان الفاظ کے ساتھ میں آئریل لڈر ف دی ہاور سے اسل کروٹکا کہ وہ میرے
اسٹمٹ کو قبول کر لیں۔

شرعی فی رام کس رائے میں سمجھا ہوں کہ آئریل میرے جس مقصد
سے یہ اسٹمٹ سنس کیا ہے وہ مقصد اس اسٹمٹ سے رآئد ہیں ہونا بلکہ اسٹمٹ
کی منظوری کی صورت میں اس کا الیا مقصد نکلگا۔ واقعہ یہ ہے کہ سے ۹۰ ع کے
ایکٹ کے سیکشن ۳۰ اور ۳۱ میں آگیا جس میں مقصد کے تحت رکھی گئی تھی کہ
اس ایکٹ کے تحت سے ایک سال بعد تک لند لارڈ کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ کسی
پروٹیکٹڈ ہسٹ کو پروٹیکٹڈ ہسٹ نہ سمجھا ہو و درخواست دکر اس میں اس
ڈکار میں حاصل کر لے میں وہ سیکس ڈھندا ہوں اسکی لسکوچ ایسی ہے

If any question arises whether any person and if so what
person is deemed under section 34 to be a protected tenant in
respect of any land the landholder or any person claiming to be so
deemed, may within one year from the commencement of this Act
apply in the prescribed form to the Tahsildar for the decision of the
question and the Tahsildar shall that no person is so entitled

جس تاریخ کو یہ ایکٹ نافذ ہوا تھا اسکے ایک سال بعد تک اس ڈکار میں حاصل
کے کی گنجائش تھی۔ یہ حق داگنا یا سکنڈ کلاس میں یہ رکھا گیا ہے کہ

A declaration by the Tahsildar that a person is deemed to be a
protected tenant or in the event of an appeal from the Tahsildar's
decision such declaration by the Taluqdar on first appeal or by the
Board of Revenue in such village record as may be prescribed

یہ سکس ۳۵ ہے اور اس کے قریب قریب یہاں ہے ۔

¹ A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of this Act.

دوبوں جگہ ہی ایک سال کی مدت ذکر ہ وقع داگما جوں سہ ۹۵ ع کو
 یہ قانون نافذ ہوا اس مدت میں ۶ ڈکارس حاصل کئے کا وقع داگما ہا ۔
 سہ ۹۵ ع سے ایک سال گزرا دوسرا سال گزرا سہرا سال گزرا ورا ساڑھے ۱۱
 سال بعد ہی وجہا چاہا ہوں کہ نہ گئے مردے اکھڑے کا سہلہ میں نو اور کا
 ہے سہلک کسی ے سکس ۳۵ اور ۳۶ میں نرم سے معلو اور محل بل کے کلارن
 (۱) اور (۲) کہ خارج کدا ہے اسکی میں وجہ بھی اسکے مدت اس
 زمانہ میں نہ ہوا کہ سکس ۳۳ کے صفا نا ہو ہی روئنگٹ سنس کے ڈالکس
 ہوں اسکے لوطے لیس (Lists) نامے گئے اور انکا رورن (Revision)
 سنسی کم ن کر رہا ہے انرمل جے ۶ سجھے ہیں کہ سنسی کمس کو ۶ امار
 ہیں ہے کہ جو رواس کے کھ ہیں انکی لیب نامے ان لہرسوں کی اصلاح ہو رہی ہے
 اس میں کرنی فوری بعض ہیں ہے بلکہ سکون (۳۵) کے لیے ۶ جو امڈسٹ آ ہے
 اسکو قبول کدا جائے تو اسکے معے ۶ ہو گئے کہ ردا ایک سال کے لیے ۶ ہی جاری
 ہے گا اکا ۶ حال ہے کہ سنس کا اس سے فائدہ ہویکا ہے ۔

شری کے وٹیکٹ رام راؤ دفعہ ۳۷ کے تحت لارڈس اساجی کھو چکے ہیں۔

شری بی رام کس راڈ دتھ ۳۰ کو اس طرح می رکھا جائے حسا کہ آرٹل ممبر
 کہے میں نو وسا می جی لٹ لارٹس کا بھی مسجھا حسا کہ ورہ و کیرا کیری
 (Contradictory) ہوگا لٹ لارٹس جو جی کہو جکے میں و ہیر
 روانو (Revive) ہوگا آرٹل ممبر کا محورو پرا ورو رکھے کے بعد
 ہیر، ویر، اک سال کی مذب ہوئی ہے لکن اک سال کے عا

شری کے وینکٹ رام راؤ دلعہ ۳۷ کے تحت نہیں ہو سکا

Mr Speaker It is a matter of opinion

شری بی رام کش راؤ جب دفعہ ۴۵ کے الفاظ سے ہی نام رہ گئے

If any question arises whether any person and if so what person is deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land the landholder or any person claiming to be so deemed

لیڈ ہولڈر کا اب بھر حق ہوگا سکس ۳ میں بھی لیڈ ہولڈر کا لمٹ ہے۔

شری کے وکٹ رام راؤ مکس۔ ۳۰ کوڈ (Amend) کرنا ڈکا

Mr Speaker I think both of you have understood each other's point of view

میری بی رام کشن راؤ بالکل بدر ساند (understand) کئے ہیں۔
اڈر ساند کے ہیں اڈر ساند چاہئے ہیں کہ لڈ لارڈ کو حق ہو لکھ ڈ لو ملے
اگر حق لے گا تو دونوں کو ملے گا ملک کسی لے۔ رلی (Properly)
وہ سمجھا ہا کہ میدان دونوں کے لئے کھلا رہا۔ دے لڈ لارڈ سمجھے ہیں کہ
ہمارے سے میں ہی ڈ لگی۔ ب اگر ہ مان لہا جائے تو ب کی ہوس کو ڈھا سگئے
اسکے ساتھ ساتھ بسٹ کر بھی ہی درجواب دے کا وق رہے گا کہ جس
ہ سمجھا جائے کہ بسٹ کے مقابلہ میں لڈ لارڈ رہا ہے۔ ر و سمجھا
حرج کر سکا وکل رکھ سکا ہے تو ہی صورت میں کتاب سکور واسو کر لہا ہے؟
ملک کسی لے نہ سمجھ کر اسکو جس رکھا اس وجہ سے دفعہ ۳ کے آر کو دم
کنا گیا ہے اگر میں سے بسٹ کا عصا ہونا سرسٹکس میں ملے ور گوار ملی
میں کی قانون رے صحیح ہوں تو سسٹکس لے جو حکام نے اسکے خلاف حکم
امامی کے لئے رٹ بسٹ (Writ Petitions) دعا میں اور ہا کورٹ
اسکو ساند (Set aside) کرنا میں طرح رواں کے عہد ہم لے
ہ حکم رکھا ہے لڈ لارڈ کے لئے الہ ہم لے دروازہ بالکل بند کر دیا ہے

Mr Speaker I shall now put Shri K Venkatram Rao's amendment to clause 19 of the Original Bill to vote. The question is—

Retain clause 19 of the original Bill and renumber it as sub-clause (1) and after sub clause (1) so renumbered add the following sub clause—

(2) In sub section (1) of the same add the following proviso, namely—

'Provided that no claim shall be entertained under this sub-section regarding such tenants as have been declared protected tenants till the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

The motion was negatived

Mr Speaker The House will now discuss Shri Annajirao Gavane's amendment

* میری انا ہی راؤ گوائے۔ سر اسکرپر۔ انہی میں لے جو امڈسٹ ہوو
(Move) کنا ہے اسکے بارے میں آنر بل جف بسٹ لے صرف اسارا ذکر کیا۔

میں اور بل حب مسس سے سکو دروازے سے لے کر آ کر احاطہ میں
انہوں نے اچھی سی دیکھا کہ مسس سے ہی میں ۵ دردی ہے ورلڈ لارنس سے ہی
انہوں نے انہی ۵ ذکر کیا کہ میں اس چھکریے کو رہانا نہیں چاہتا۔ جہاں لند لارنس
کو حق دیا جائے وہاں مسس کو عیاں چھکا۔ لیکن یہاں سوال یہ ہے کہ حکو
ڈاکٹر مسس لارنس انکو مسس فرار دیا گیا ہے لیکن و انکے ورس میں ہیں۔ اگر
ہیں لارنس نو برام ڈاکٹر مسس (From Declaration) انکو ورس
ہیں لارنس نو درجوا۔ دس اب حوالہ ہمارے سن سن ہے سن سن یہ ہے کہ
جہ سے کے بعد درجوس دے سکے ہیں جہاں کسی لارنس کو احاطہ میں دیا گیا
ہے

A person deemed under section 34 to be a protected tenant in respect of any land of which he is not in possession at the commencement of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act

اور اصل ایک میں آپ کی طرف سے ۵ اسٹیمپ لگا ہے

1953 and obtains a declaration under section 35 shall if he intimates to the landholder within six months of such declaration that he is willing to hold the land on the terms and conditions on which he held it before the last possession thereof be entitled to recover possession thereof on the said terms and conditions from the first day of March next following

مجھے عرصہ کرنا ہے کہ گورنمنٹ آپ کی طرف سے ۵ ایک اسٹیمپ لگا ۵ سجھے
ہوئے کہ جب سے لوگوں کی طرف سے درجوس (Representation)
کے لگا ہے اب لے اسکو صحیح صورت کا ہے۔ نا خود ڈاکٹر مسس کرے کے اور اسکو
پروٹیکٹڈ ٹیننٹ میں لے کے اسکو ٹننٹ میں (Dispossess) کے لگا ہے۔ بدل
کیا ہے اور نیکو مقصد میں دیا گیا اس طرح درجوس کے لگا آ کر بل حب مسس
لے اس کا احاطہ کرے ہوئے کہ جب سے لند لارنس پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو مقصد میں دے رہے
ہیں درمیان میں جب سے آرڈر سن نکالے ہیں اسکا حال کرے ہوئے کہ جب سے لوگ
حوڈاکٹر کرے گئے ہیں کہ وہ پروٹیکٹڈ ٹیننٹ میں ۵ رہا ہے مجھے ایک اچھی درجوس
دے جو چھلے سرائے کے عرصہ میں لے کے لیے آبادہ ہیں جہاں لند لارنس کو احاطہ
میں دیا گیا لکھ اسے لوگوں کو احاطہ دیا گیا ہے حوا و کشد ہیں اچھی اچھی حوا
آرگنٹس سن گئے کہ دونوں کے چھکریے ہو گئے۔ پروٹیکٹڈ ٹیننٹ میں کون
کون ہیں ہیں وغیرہ اس سب میں و سوال میں ہے۔ یہاں و ان لوگوں ۵
سوال ہے حکو ڈاکٹر مسس ہو گیا ہے میں میں سجھا کہ ۵ ایک ۵ آپ کی طرف
سے چلے سن کیا گیا تھا وہ اس سے کیا بدلی ہوئی ہیں معلوم کہ اسکو و اس لے

شرعی اسے راجہ رمی کلار (۴) ہجھو کرا اداء لانا کہ اسی سے
لند لارڈ چر سے عہدہ کا کہ درجہ سب دیکر کاسل (Cancel)
کرائے ساحل بنا با عہدہ کی گئی اور صاف طور پر لکھا گیا کہ اس کا
موقع لند لارڈ کر رہا تھا صرف ایک ل کا مربع ویکٹ اسٹ کو ملے گا کہ وہ
وے حریف کلر (Declare) کرے گا کہ اس کے عہدہ اس کلار کو اوٹ
کرنے کے لیے سب لانا گا اور اوٹ کاسا گا میں لکھا جاواں کہ کلار (۴) کے
ملی سے جسکی رسیج انریل میں لے کی دفعہ (۳۲) اور (۳۶) کرا ایک ساتھ پڑھا
جائے گا اے لوگوں سے ملحقہ رہاں یہ ۹۵ عہدہ میں دفعہ قانون کی تاریخ
پرفا ص میں ہے اسے روٹکند اسٹ نا اسٹ ح دفعہ (۳۴) کے عہدہ بروٹکند سے
میں ہیں جن کا حصہ فائدہ کے صادر کے وہ ہیں وہ میں طور نہاں حصہ کا
مستحق قرار دے کے ہے یہ دفعہ دونوں کی گئی ہے اور اس میں انوں کے
فائدہ کے عہدے جو اہل کی مدت دیکھی ہے کہ وہ اس مدت کے ادا ہوا حصہ حاصل
کریں جائے عہدہ کی کہ اگر نہ مل ہی کسا گیارہ دفعہ (۳۶) ہے دفعہ (۳۴) میں ہے

or artisan entitled to possession of any land or dwelling house under any of the provisions

اب اگر کبریٰ شخص دفعہ (۳۲) کے بعد درمیان میں سس کرے ر و سکر ہانا ڈیٹا کا کہ جس دفعہ کے بعد وہ سس کرنا ہے ا و ہر دن کہ اوپر کے ماس پروکسٹ ڈسٹ کا سرٹیفکٹ ہے۔ اور ہ کہا جائیگا کہ یہ سس کی مدد و گزریگی اس لیے اب اسکو مصلہ ہے دلانا جسکا اسطرح دفعہ (۳۲) کا فائدہ ایںکر ہی مل سکتا ہ کلار اور محل مل میں چا اور کبریٰ وجہ میں ملانی گئی کہ کون اب اسکو وا مل چا رہا ہے۔ اس کے درجہ صرف چ ماہ کی مدد دھارچی ہے اور ہ اے لوگرن کے لیے ہ ماہ فائون کے بعد کے وب فائون نہ بے لکن دفعہ (۳۲) کے بعد حساب برائیں (Periods) میں ہ موط و لڈار ہیں اور جس کر سس میں دے گئے ہیں۔ لکن موجودہ فائون کے لحاظ سے مدد گزریگی ہے اس لیے مصلہ ہیں اسکے اگر ان لوگرن کر حوکی ماسل سے ازاسی بر فاض بھی جس رو و روکسٹ سس کی ہ س سے ہیں اور اکا مصلہ ہی ہے اون کہ چ ماہ کی مدد نومی دے کے لیے دھارے وکا ہ نا انصافی ہوگی ہ ناٹک دھل و ہ اعلان کہا جانا ہے ہ اون کے فائدہ کے لیے کیا گیا لکن اگر ان کہ چ ماہ کی مدد میں ہ م دیکرا اپا قصہ اسے کا ہ مع دنا جائے وکا ہرچ ہرکا۔ اس کلار کر کڈن اوٹ (Omit) کا حارھا ہے اس لیے جب تک اس قسم کی نرم حساب کہ برے فاصل دوپ سے محسٹ (Suggest) کا ہے نہ رکڑن جائے اساکریں شخص دفعہ (۳۲) کے بعد مصلہ حاصل ہیں کر سکا۔ اس لیے جب تک ہم اوس کے لیے چ ماہ کی مدد کا ماس نہ دین سرٹیفکس قبول ہوجا سکے۔

شری بی رام کشن راؤ سر - یہ اعتراض کیا گیا میں اس کا جواب دیتا
میں چاہتا ہوں کہ اس طرح مقصد حاصل نہیں ہوا اس طرح لاگتا
مقصد وغیرہ کی باتیں کیا ہیں چاہے واقعہ اس قدر ہے کہ حد آمدگی بل سے
۱۹۵۲ء میں ڈسٹ ہوا اور اسکو فروری سے ۱۹۵۳ء کے ایکس آرڈینری گزٹ
(Extraordinary Gazette) میں شائع کیا گیا حوالہ سے ۱۹۵۳ء میں
کیا گیا اس میں دو دہائی رکھے گئے ایک دفعہ (۵۰) جسکے بعد لبرل لارڈ
ڈکٹر کرشنا بھائی کے بارے میں نوٹ کیا گیا ہے لیکن نوٹسڈ سٹ کو
بھی یہ حق دیا گیا ہے کہ وہ بھی ڈکٹر کرشنا کے بارے میں یہاں یہ حق کو دے
گئے تھے اس میں کیا گیا تھا کہ تاریخ بعد ہمارے ایک سال کے اندر درخواست
پس کر دیا جائے دفعہ (۴) اس عرصے کے لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں درخواست
کے واسطے کر ڈیفائن (Define) کیا گیا ہے اسے کو روکنے سٹ ڈکٹر کرشنا
کا جو معاملہ تھا وہ آگے لے والا تھا اس واسطے یہ رکھا گیا تھا کہ

On the date of the commencement of the Act

یعنی جون سے ۱۹۵۹ء کے دور میں جس میں اس کا اور اس کی فائلیں سٹ
سٹ کی بھی وہ جس میں اس کا بدلہ لیا گیا ہے چھ ماہ کے اندر درخواست
میں لے سکا ہے اور اس کی تاریخ فرسٹ مارچ سے ۱۹۵۹ء تک رکھی گئی ہے
دفعہ (۴) پڑھ کر سنا چاہا ہے۔

A person deemed under section 34 to be a protected tenant
in respect of any land of which he is not in possession at the com-
mencement of the Act shall if he intimates to the landholder
within six months of the said commencement that he is willing
to hold the land on the terms and conditions on which he held it
before the last possession thereof be entitled to recover possession
thereof on the said terms and conditions from the 1st day of
March 1951

جون سے ۱۹۵۹ء کے دوران میں اس سے چھ ماہ کے اندر ہی فرسٹ مارچ
سے ۱۹۵۹ء تک درخواست دینے والا حصہ حاصل کر سکا تھا جس سٹس (۱) میں
یہ دیا گیا ہے

whether under a lease which is not due to expire until
after the first day of March next following or otherwise and
where such other person is so in possession he shall be liable on
application made to the Tahsildar in accordance with section 32
to be evicted on the said date

The motion was negatived

Clause 20

Mr Speaker Now we will take the amendments to clause 20 of the Bill as reported by the Select Committee

Shri K. Ananth Rama Rao I beg to move

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub clauses

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the Section 38 A of the Bill

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

Mr Speaker Amendment moved

میری کے اسد رام راؤ سکس (۳۸) میں سب کے درمے ۵ حوہس کی گئی ہے کہ مالک ارضی اور سب میں قیمت طے ہو جائے اور اگر وہ رینسل راسی (Reasonable price) سے کم ہو تو وہ قیمت ناہمی طور پر طے ہوگی ہے اسکو قبول کیا جائے جسے میں نے اس راویرو کی بجائے دوسرا براورہ دیکھے کی حوہس کی ہے اس کے بعد سب سکس ۵ ناے کی ضرورت ناہی ہے جسے سب کو اوت (Omit) کیا جائے میں رینل جف سب سے حوہس کو ونگا کہ وہ میری اس رسم کو قبول فرمے

میری کی رام کس راؤ میں بخیر ہوں اب یہ کہنا جائیگا کہ اس طرف سے حوہی اسڈس اے میں اوں سے اصلاح کیا جانا ہے رینل سب کا اسڈسٹ نہ ہے کہ حوہ راس (Price) ناہی گئی (Agree) کالے ۵ ہے وہ رینسل ہراس سے کم ہو تو قبول کی جائے

In case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less

جب رینسل ہراس کے اپنے میں ناہس اگری کرلے ہیں اور اسکو رینسل سمجھے ہیں تو پھر اگری کرلے کی کیا ضرورت ہے سب پیو راسی نو کنا کرلے فاسی جب رینسل کو اس کا اشارہ ہے تو پھر اس حوہ کو رینسل کی ڈسکرسن (Discretion) نہ چھوڑنا چاہیے اگر اسنا نہ ہو تو پھر رینسل کو کنا اشارات

It is inconsistent میں سمجھا ہوں کہ

شری کٹرام رائے (Reasonable) کو اسٹ (Omit) کر کے لیے میں اسٹسٹ ہے

Mr Speaker He has already replied Hon Member ought to have stood up earlier

شری کے وٹکٹرام رائے (۳۸) کا سٹ سکسٹسٹ ہوٹے و سٹ کے بارے میں
ہی ہے اب سٹ سکسٹ ۳ ہو گا ہے اگر فریڈی زامی ہوں تو اس بارے میں پھر
رصاب ہونا چاہیے وہ سٹ کا بیس بھی کر رہے ہی سٹ کا بیس ۳۸ () ہی کر رہا ہے

Mr Speaker The question is

At the end of clause 20 of the Bill add the following sub-clauses —

(3) In line 8 of section 38 A of the Act delete the words of sub sections 5 to 7

(4) Substitute the following proviso to the section 38 A of the Bill —

Provided that in case of any difference between the reasonable price agreed to by the parties and the reasonable price fixed by the Tribunal that price shall prevail whichever is less '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

That clause 20 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 20 was added to the Bill

Clause 21

Mr Speaker There are no amendments to clause 21 of the Bill The question is

That clause 21 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 21 was added to the Bill

Clause 22

Shri B Ramakrishna Rao I beg to move

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following —

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in Section 44 or sell the land to him

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annajirao Gavane I beg to move

For section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following —

38 C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from the protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu If the amendment moved by the mover of the Bill gets passed then my amendment has no meaning. My amendment relates to the original amendment of the Select Committee Report. If therefore the amendment of the hon mover of the Bill is passed then all these amendments which you are calling us to move will be of no use.

Mr Speaker But at this stage I do not know the result

Shri G Sreeramulu The amendment moved by the hon mover of the Bill is not an amendment to an amendment. He has substituted an amendment by another amendment. If it is passed the other amendments do not serve any purpose. I therefore request you to give me an opportunity to move an amendment

to the amendment just now moved by the hon. Chief Minister.

Mr. Speaker I think it would be better if Shri B. Ramakrishna Rao's amendment is taken up and voted first.

Shri G. Sreeramulu If that is the opinion of the House I am not the only person.

Mr. Speaker No question of opinion. We shall take up Shri B. Ramakrishna Rao's amendment for discussion first.

شری بی رام کشن راؤ (۳۸) سی میں اسٹیمٹ سے متعلق جس طرح نل پس ہو ہے اس میں دو حصوں کی رقم پس کی گئی ہے ایک تو وہ کہ آخری میں سطر ہو جسے انکو میں بدل رہا ہوں وہ اس طرح پر ہے

If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant

جاں تک تو وہ العاط میں جو ملے سے جس وہاں نہ العاط میں ۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination or sell the land to him

ان العاط کا طلب نہ تھا کہ وہ اس (One year) کی نوٹس دیکر برسیس (Termination) کرے گا جو جس سیکس (۴۴) میں ملے سے ہے اویسی لائی پر نہ رہے گا اب چونکہ (۴۴) میں تبدیلیاں ہو رہی ہیں جسکے بعد نوٹس کا ملے جو نوٹس دیکر رکھا گیا تھا اسکی ضرورت ہوگی بلکہ میں نے کلاز ۳۷ سیکس (۴۴) میں جو نوٹس پس کی ہے اس کے لحاظ سے نہ رکھا جائے گا

terminate the tenancy of the said protected tenant in the manner and subject to limits specified in section 44

۴۴ میں برسیس (Resumption) کے لئے ہوکنڈ نسیس ہیں وہ بھی ”لے ڈاؤن (lay down) ہوئے ہیں اسلئے اسکی ضرورت نای نہیں رہی اسلئے ان العاط کی بجائے نہ العاط رکھا ہوں مری رقم میں جو نئے العاط ہیں وہ یہ ہیں۔

notwithstanding anything contained in section 19 by giving one year's notice in writing stating the reasons for such termination

کے لئے ہے

In the manner and subject to limits specified in section 44 or sell the land to him

اسکا مطلب یہ ہے کہ جب اب نويس دن کے زمين جي جائے نو
ان شرائط کے تابع جو ہم میں رکھے گئے ہیں (Resume) کرنا ہے یا
ہی میں ہی (Or he must sell the land to him) ہو
جائے اسکا انکا یہاں کہ سب نويس دے نو سال تک سکونا لا جائے یہ ہے کہ
اگر اسکا ہولڈر کو نويس بھیجے نو

Terminate the tenancy in the manner and subject to the limits specified in section 44 or sell the land to him

دوسرا اسکا سبب یہ ہے

(b) The proviso to sub section (1) shall be deleted

ہر اوپر ہے

Provided that as a result of such termination the area remaining with the protected tenant of a landholder owning three family holdings shall not be reduced below the area of a family holding and with the protected tenant of a landholder owning two family holdings below the area of a basic holding

جائے یہ نو اوپر رکھا گیا تھا اسکا سبب یہ ہے کہ اگر تعلقی ہے سبب میں ہم
بے تبدیلی کے دی ہے اسکا سبب ہولڈنگ رکھے والے کے لئے (Resume)
کرنے کا احسان ہے ہر اسکا لازمی کے پاس لازمی دو سبب ہولڈنگ رہا جائے اس سبب
کو نکال دنا ہے ان شرائط کے تابع جو ہم میں رکھے گئے ہیں
اب تک رہ سکا ہے وہ رہ سکا ہے لیکن اسکا ہولڈر کے پاس دو سبب ہولڈنگ کے ناں
رہے کی سبب کو نکال دنا ہے یہ دو سبب اسکا سبب میں ہے پس ہے

شری کے ونکٹ رام رائے اجنٹل جف سبب کے اسکا سبب ہمراہ ایک
اسکا سبب ہے

مسٹر اسپیکر - لیکن اسکا موقع تو جانا رہا

Shri K Venkatramarao At any time an amendment to amendment can be moved There is no time limit for it

مسٹر اسپیکر نام لمب ہو میں ہے لیکن صحیح میں وعدہ حکام نے جس پر آپ موقوفہ

شری کے ویکنٹ رام راؤ برا اسٹمٹ نو اسٹمٹ ہے کہ ریل موور
آپ دی اسٹمٹ کے ۲۲ میں جو اسٹمٹ میں کیا ہے اس میں

For the words 'three family holdings' substitute the words
'two family holdings'

یا ۲

For the words 'three' substitute the words 'two'

Mr Speaker Amendment to amendment moved He may
speak on it

شری کے ویکنٹ رام راؤ اسکو میں نے مجھے میں فعلی ہولڈنگ کے دو
فعلی ہولڈنگ رکھنے کے لیے اسٹمٹ نو اسٹمٹ میں کیا ہے دفعہ ۳۸ کے تحت یہ ہے
ہو چکی ہے کہ نوویکٹ سب لسٹ کر دینا چاہے نو لسٹ لاؤڈ کے اس دو فعلی ہولڈنگ
رہا چاہے لیکن جہاں دفعہ ۳۸ (سی) میں اسکو میں فعلی ہولڈنگ کا جا رہا ہے
کیونکہ اگر محفوظ فولڈار میں خریدنے کے لیے نو سو دیا ہے نو لسٹ لاؤڈ اس اعتراض
ہے کہ وہ خود پرسنل کا جو اس کے لیے میں فعلی ہولڈنگ تک حاصل کرنا چاہتا ہے
اس لیے اس سٹمٹ کی سب سے کو بر سب (Terminate) کر دیا ہے اس طرح
دفعہ ۳۸ اور ۳۸ میں میں حوالہ کالسنسی (Inconsistency) ہے میں
اسکو ان کالسنسی ہو میں کہا لیکن اس طرح ایک فعلی ہولڈنگ کا اضافہ کیا جا رہا ہے
اس لیے آؤ مل جف مسٹر صاحب نے جو میں فعلی ہولڈنگ تک رکھنے کے لیے اسٹمٹ
میں کیا ہے میں نے اسکو دو فعلی ہولڈنگ کرنے کے لیے اسٹمٹ نو اسٹمٹ اس لیے
میں کیا ہے کہ اس سے دفعہ ۳۸ علی حالہ قائم رہا ہے لیکن اس کا کہ اس طرح
رکھے سے سب کا یہاں میں ہے لیکن اس سے سب کے احکام کے تحت
فولڈار کے حقوق ہم کرنے چاہیں گے دفعہ ۳۸ میں کے پراور او اس کا معاملہ کریں
نو مجھے سٹمٹ کو لیے کے دیا پڑے گا کیونکہ پراور کے لحاظ سے میں فعلی ہولڈنگ
حاصل کرنا ہوو فولڈار کے نام ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑنا ضروری ہے نہ اور میں سب
۳۸ کے لحاظ سے ہے دفعہ ۳۸ کے تحت سٹمٹ کے نام ایک ایک سبک ہولڈنگ چھوڑنا
پڑا ہے او اصل اسٹمٹ بل کے لحاظ سے نو آدہ چھوڑنا پڑا تھا لیکن آپرل جف مسٹر

کی مہربانی سے جو یہ سربراہ (Surprise) اسٹیمٹ آئے ہیں اس کے لحاظ سے کم اراضی فولدار کے پاس ہوگی اس کی وجہ سے مجھے نہ اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ موو (Move) کرنا پڑا نہ کہا غلط ہے کہ اس سے فولداروں کا جھگڑا ہوگا اس لیے میں مذمت کی مخالفت کرتا ہوں اور اس پر اسٹیمٹ نو اسٹیمٹ کرنا ہوں میں نہ ہی کہا کہ آرڈرل جف مسٹر سیکر اسٹیمٹس (Implications) سے ناواقف ہیں ان کا سر ہو یک حکم اور میں ان کے سامنے بیٹھ ہوں انہوں نے حاشیہ ہوئے ہی سکو نہیں کما ہے

مسٹر اسپیکر : تو اس کے معنی یہ ہونگے کہ اگر اسٹیمٹ میں اس کی بجائے دو رکھا جائے تو آپ کو اسٹیمٹ قبول ہوگا ۔

شری اچاری راؤ گوالے اسپیکر آرڈرل جف مسٹر کی حاشیہ سے اسٹیمٹ پس ہوا ہے اس کلاز کے بارے میں ہماری حاشیہ سے ہی ایک اسٹیمٹ دیا ہوا ہے جس میں میں نے ایک علیحدہ کلاز ہی اس میں سب سے سب (Substitute) کرنے کی حواہش کی ہے آرڈرل جف مسٹر نے بتایا کہ کلاز ۲۷ سکس ۳۳ ایک اسٹیمٹ کے درجہ تبدیل کیا گیا ہے اس کے لحاظ سے دفعہ ۳۸ (سی) کو بدلے کی نوٹ اپی ۱۰ بالکل صحیح ہے لیکن اس میں جس و سلی کی بنا اسٹیمٹ آئی ہے وہیں میں اور اس میں فرق ہے صرف نوٹس دے کی مذمت کا رویہ (Procedure) ہو سکتا ہے میں بتانا چاہتا ہوں اس میں وہاں میں رکھا گیا ہے اس لیے وہاں سے اڑا دیا گیا ہے اس کے سوا کوئی مطلب نہیں ہے دفعہ ۳۸ (سی) میں اب اسٹیمٹ نہیں کیا گیا ہے دفعہ ۳۸ سلی (Sale) اور پرجہ (Purchase) سے متعلق ہے جب پروٹیکشن سب نوٹس دنا ہے کہ مجھے یہی چاہتا ہے تو یہ دیکھا ہوتا ہے کہ کیا لٹل لارڈ کے پاس بھری فعلی ہو لڈنگ رہی ہے انہیں ورنہ وہ اس کی سب سے کم کر سکتا ہے البتہ یہ کہا گیا ہے کہ وہاں پروٹیکشن سٹ کی پرجہ ریکرڈنگ پاور (Purchasing Power) دیکھی جا گی وہاں یہ بتانا چاہتا ہے کہ دو فعلی ہو لڈنگ رہے ایک و لی ہو لڈنگ یہ دیکھا ہے ان کی سکا رپریسٹر نہ بتانا چاہتا ہے کہ نوٹس دنا ہے اس وہ اس کو فعلی ہو لڈنگ ر ریمو (Resume) کرنے کا احساں رہا ہے اگر وہ نوٹس دنا ہے تو لٹل لارڈ نہ کہہ سکتا ہے کہ میں جسے کے لیے بنا رہی اور وہ نوٹس دنا کی سب سے کو ریموٹ کر دنا ہے نہ جس میں جس کی بنا پر میں یہ کہہ رہا ہوں پڑتا ہے کہ آرڈرل جف مسٹر جنہوں نے ابھی ابھی کہا کہ ایورس کے لوگ ہم سے غلط دانی سے کام لیتے ہیں وہ میں سمجھتا ہوں کہ پڑگا کہ جس طرح نظام کے راج میں نہ کہا جاتا تھا کہ ہندو اور مسلمان بھری دو آنکھیں ہیں اور اسی پر لکچر بازی ہوئی

Mr Speaker The hon Member may refrain from such observations

سری اسی راڈ گوائے میں رح اربکھ کے لحاظ سے ہیں کہہ رہا ہوں لیکن
بھیہ کہا رہا ہے کہ اس وقت وہ کہتے ہیں کہ ہندو اور مسلمان مری دو نکو ہیں
لیکن وہ صرف ایک ہی نکہ سے دیکھتے ہیں اور میں ایک ہی کمپوئی طرائی ہی
دو بری کمپوئی کی طرف کی نکہ بیویبگی ہی اور کاح کی نکہ ہی اسی طرح
جب مسٹر ہی کہتے ہیں کہ مری سے یہ دار ہی آئے ہیں اور بسٹ ہی
اسے ہی ہیں

Mr Speaker Let him not make such remarks That does not help his argument

Shri Annajirao Gavane I know that arguments will not help in this House

(Laughter)

Mr Speaker Then what is the use of referring to all these things

(Loud Laughter)

Shri Annajirao Gavane I am within the parliamentary limits to refer to those things

میں کہتے ہوئے ہوں ہم کہتے ہیں کہ یہ دو کو ہم کو دو ماڈل پریمری
کو ہم کو دو اس میں ہے ہم کہتے ہیں کہ دونوں کو ایک ہی نظر سے دیکھو
ب صرف چونکہ بروکنڈ بسٹ کے حصہ میں ہیں اسلئے انہیں ایک طرح سے دیکھتے
ہیں اور انہیں راد سے رادہ عصیان جھگڑے کے لئے قانون بنائے ہیں میں یہ کہتے ہیں
ہوئے ہوں آپکی آنکھیں اصاف سے ہیں دیکھیں ب کے سامنے یہ دار آ جانا ہے
و اب اسکو راد سے راد حوس کرے کی کوسس کرے ہیں اور بسٹ نا ہے تو
سکو راد سے رادہ عصیان جھگڑے کا قانون بنائے ہیں اسلئے بھیرے یہ الیکس
(Allegation) لگایا بڑا ہے اور میں یہ کہتے ہوئے ہوں

میں وجہا ہوں کہ یہ دفعہ ۳۸ (سی) کوں رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ کے لحاظ سے
بہ لاڈل جو دو مملی ہولڈنگ لسا ہے کتا و کتا میں یہاں دفعہ ۳۸ سی میں آ
اسکو بھری مملی ہولڈنگ دیا جاھے ہیں اور اسکو یہ احسار دے رہے ہیں کہ وہ
مسمی کو رسٹ (Terminate) کے لئے بھری مملی ہولڈنگ حاصل
کر لے جو مڈل کلاس پریمری میں لے ہیں انہیں اب بھوڑا بہ حق دیا جاھے ہیں
وہ جتنا ہے اور مڈل کلاس پریمری کو عصیان میں جھکا لیکن اب نے دفعہ ۳۸ سی
میں یہ رکھا ہے کہ کوئی روکنڈ بسٹ اس وقت تک اراسی میں نہ سکا جب تک کہ

مالک کے پاس دو فصلی ہولڈنگ نہ چھوڑے ۳۸ (سی) کے تحت نوس دینے کے بعد
لیڈ لارڈ کے پاس اگر ہی فصلی ہولڈنگ باقی نہ رہے تو وہ نوس دینا ہے کہ میں
خود نہ رہیں جا رہا ہوں اور وہ نسی ہی ہم کو دے گا ہے ۴۰ کلاز خود بخود دوسرے
کلاز کے مساوی ہے اسکو دفعہ ۲۷ سے متعلق کیا گیا ہے دراصل دفعہ ۳۸ سی اسکا
انک وارڈ ہے مسل اور نجر کے تعلق سے ۴۰ کلاز رکھا گیا ہے دفعہ ۳۸ میں
نوآب نہ کہتے ہیں کہ ہم دو فصلی ہولڈنگ سے راندہ ہیں لیا جائے آپ کو باقی
حربندے کا احساہ ہے لیکن یہاں اسکا کلاز رکھا جاتا ہے اسلئے مجھے نہ عرصہ گزرا
ہے کہ آرہل مسر میری کے وی رام راوے جو اسٹیبٹ نو اسٹیبٹ نسیں کیا ہے
وہ دفعہ ۳۸ کے مطابق ہے اس میں اور اوپس میں کوئی اختلاف نہیں ہے اور وہ ایک
دوسرے سے مساوی نہیں ہوتے ہیں بلکہ مسر سے ۴۰ عرصہ گزرا ہے کہ وہ نہ
دیکھیں کہ ہم بروکنڈ س کو کس سے ۴۰ سے فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور اس راندہ
سے راندہ دھان دینے والے ہمارے سارے کلاز رکھیں اس واسطے میں نے جو
اسٹیبٹ پس کیا تھا وہ اسٹیبٹ اس طرح کا تھا کہ اگر دو فصلی ہولڈنگ تک اس کے
پان میں اور اس میں سے دو (Refuse) کر سکتا ہے
اسکو اسکا احساہ ہے اگر وہ بروکنڈ سٹ نہیں ہے و اسکو احساہ ہے اور وہی
کلاز ۳۸ کا مطلب ہے جو ہم نے کل ناس کیا ہے مجھے عرصہ گزرا ہے کہ آپرل
۴۰ مسر ان حروں کو اچے سارے رکھے ہوئے اس کلاز نو مکرر عور کریں

میری اے راج رڈی مسر اسکرپر دفعہ ۳۸ ح کے تعلق سے بحث ہو رہی
ہے۔ دفعہ ۳۸ ح کی سیکل اور بل ٹی (Original Bill) میں حسی
نہی وہ جب کچھ دل چکی ہے اس دفعہ کو بخود کیا گیا ہے اسے لیڈ لارڈس سے
چکی ملندی پوری اراضی میں فصلی ہولڈنگیں ہوں، اگر اس سے اور عو نہر ۴۰
دفعہ متعلق نہیں ہوا۔ دفعہ ۳۸ ح کا مسا اس طرح کی عہدہ عائد کرنا نہ تھا ان
اصولوں کو آپ ماس نا نہ ماس حساکہ آپ اور دفعہ ۳۸ ۴۰ عرصہ کے لئے کہتے
ہیں۔ وہ جسے نہیں ہیں دفعہ ۳۸ کے تحت میں ۴۰ بنا رہا ہوں کہ دو فصلی
ہولڈنگیں تک رکھنے کا احساہ مالک کو ہے اسکو محفوظ فولڈاؤ نوس میں دے سکا۔
یعنی یہ الفاظ دیگر اسکو نہ اراضی حربندے کا حق نہیں ہے۔ اسکو حق اوسوب دیا گیا ہے کہ
اسکے پاس دو فصلی ہولڈنگیں سے اوپر ہوں لیکن نوس دینے کے بعد دو برلں ہیں۔
ایک برل ہو وہ ہے جبکہ سٹ اسعافا حربند سکا ہے اور دوسرے نہ کہ اسعافا نہ
حربندے ہوئے انکاری جواب سکر اسکو اتنا حق کھویا پڑا ہے اگر اسکے پاس دو فصلی
ہولڈنگیں سے اوپر ہے تو نوس دینے کا سوال غور فصلی ہولڈنگ سے ہی پیدا ہوا ہے
چلی نا دوسری فصلی ہولڈنگ کے لئے نوس دے کا سوال بنا نہیں ہوا نہ ان ڈائرکٹی
(Indirectly) نوس دینے کا حق میں فصلی ہولڈنگ کے تعلق سے
ہے جلی دو فصلی ہولڈنگ کے تعلق سے بھی حربندے کا حق میں دیا گیا ہے

وہ نو لیسڈ لازڈ کی مرصی پر ہے اگر وہ دے نو لیسگے ہیں تو کچھ - ہیں۔ ہاں مرصی کا سوال یہ اہم ہے اس لحاظ سے ہم کو سوچنا ہے پہلے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اسحفاظا کسے فعلی ہولڈنگ خریدنے کا حق نسب کو دیا گیا ہے اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کی رساب کے لیے ہی نہ حق ہے نہ حصر صاف طور پر ہمارے سامنے ہے دفعہ کی تدوین ایسی ہوئی ہے کہ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نہ حق ہی فعلی ہولڈنگ سے ہی معلی ہو اس سے کم رہیں رکھیں ولوں کی صورت میں اس سے غائب نہیں ہوئی اب نہ فرض کچھ ہے کہ ایک ایسا شخص ہے جو اس فعلی ہولڈنگ سے اوپر کا مالک ہے لیکن اسکے حصہ میں دو فعلی ہولڈنگس ہیں کیناسٹ کے لیے ہیں نہ نس کر رہا ہوں حساب کہ بھری فعلی ہولڈنگ خریدنے کے لیے دفعہ ۴۴ کی مطابقت میں اس فعلی ہولڈنگ کے رٹرن (Return) کرنے کا اسحفاظا ہے فونسری فعلی ہولڈنگ والا بوس دنا ہے وہ شخص جو اس فعلی ہولڈنگ کے اوپر رہیں رکھا ہے دسری فعلی ہولڈنگ کی بوس آئے تو کتا دفعہ ۴۸ اس سے معلی نہیں ہے ہاں ہر میں نہ پہلا رہا تھا حساب کہ پہلے تھا وہ اس فعلی ہولڈنگ والوں سے معلی ہے تو اس دفعہ سے محروم ہو جاتا ہے ہم بری آواز سے یہ لہجہ رہے ہیں کہ سسٹ کو ہم حق دے رہے ہیں حساب کہ میں نے وصاحب کرنے کی کوسس کی اس فعلی ہولڈنگ تک کوئی مالک اراضی بچے نہ محروم ہیں ب نہ دیکھا ہے کہ سس ۴۴ کے حساب کو سچا ہو موجودہ اسسٹس میں دنا گیا ہے اسکا کیا اثر ہے چونکہ ۴۸ ج ایسے مالکان سے معلی ہے جو اس فعلی ہولڈنگ کے مالکان ہیں میں پہلے نہ پہلنا ہوں کہ ۴۴ فعلی ہولڈنگ رکھ کر دفعہ ۴۴ کے تحت ریسس کرے ہیں فوڈ اور سوانط کے تحت وہ اسکو ایک ہسک ہولڈنگ بھنگی اور اگر اوپوں کی اراضی ہے تو پوری کی پوری جائگی لیکن بد قسمتی سے ایسی کوئی اراضی میرے مورر میں ہے بعد جو میں ج گئی ہے تو ہم نہ اکسپٹ کرینگے کہ وہ دوامی طور پر ہوگی۔ ریسس سے جو اراضی ج گئی وہ بھی ہو چکا ہے جی جی ہوئی اراضی خریدنے کے لیے بوس دے نہ تو وہ کس دفعہ کے تحت دے میں اس فعلی ہولڈنگ کے مالکوں سے معلی محس کر رہا ہوں کتا ۴۸ اس سے معلی ہوگا ریسس کے تحت سے جو میں بن گئی نہیں اسکو ۴۸ میں کے تحت نہ سلاہکا کہ میں و میں وہیں لیا ہوں اسطرح جو میں بیچ گئی نہیں وہ پھر لیا ہے اب لیے کے بعد پھر کتا ہوگا پہلے سے یہ ہے

in the manner and subject to the limits specified in Section 44

سلکٹ کمیٹی میں بھی اسے الفاظ لانے کی کوسس کی گئی تھی۔ اب ان الفاظ کے آئے کے ساتھ ہی پھر ریسس کے تحت و جائگی نہ دوسرا براس ہے دفعہ ۴۴ کے تحت اسکو کاسٹ میں کتا رہا ہے نہ دیکھا جائگا جب دوسرا براس شروع ہوگا۔ اس دوران

جس کا کیا بدلہ ملتا ہو سکتی ہے، ا دیکھا ہو گا۔ ظاہر ہے کہ وہ ۱۰ سال تک سہمی لئے بھی دے سکتا ہے تاکہ کسی کو اراضی سے بھی نکلے۔ مندرجہ ریں جاسکتی ہے۔ اس نوبت پر ریسس کا سوال پیدا ہو گا و اس لحاظ سے جو کچھ حکم و جرحے کا لئے جیسا دفعہ ۳۸ کو رکھا گیا تھا اور دفعات ۳۸ و ۳۹ میں جو رح (Bridge) تھا۔ دفعہ ۳۹ سے اس فعلی ہولڈنگس والوں کا ہی فعلی رکھنے کا مسابہ تھا۔ دفعہ ۳۹ میں حساباً ایک عام دفعہ تھا و سا ہی نہ ہی تھا اس صورت میں ایک شخص کو ایک طرف میں فعلی ہولڈنگ پر دم کرے گا و یہاں پر دوسری طرف ۲ رکھکر تک جتنے کا حق رکھا گیا ہے ان دونوں کا اثر کہاں ہو جائے گا ظاہر ہے کہ دو فعلی ہولڈنگ تک ریسس فعلی ہے اب صرف دوسری فعلی ہولڈنگ کا جھگڑا ہو رہا ہے۔ نہ سوال میں فعلی ہولڈنگ والوں سے اوپر والوں کے لئے ہی فعلی ہونا ہے اب و جسا جائے و دفعہ ۳۹ سے جس طرح لے ورنہ و جائے و اس لئے اس طرح کا حواس (Choice) شد کر کے اس نصاب کو رفع کرے کی کوسس کی گئی ہے و و مباح بھی ہوا۔ اشد سے نہ ڈماند (Demand) ورنہ جو صورت ہے بدل کلاس سرسری کے کہ اس (Creation) کا اس فعلی ہولڈنگ کے مالکوں کو مباح میں لائے گا و یہاں سے لائے لیکر جتنے پاس سرپلس لینڈ (Surplus land) رہا ہے کا جانا ہے تو جائے دفعہ سکنس (Succession) میں جائے ہو جائے دفعہ اس دفعہ سے جہاں دوسروں کے حقوق سار ہیں ہونے کو لیکر جائے دفعہ میں اس سے انکار نہیں کرنا لیکر ایک اسے شخص کے مقابلہ میں دفعہ ۳۹ کے محاسبہ میں (Substantially) بدل اف راس (Bundle of rights) کا سہم حصہ اس شخص کو حاصل ہے۔ اب نہ اس میں کرے کہ اسکو ۲ حصہ حق دے رہے ہیں اس کے حقوق کو نامال کرے ہوئے اب نہ دے رہے ہیں اسکو ہم اصولاً اس میں مانے کہ اسے اس شخص کو اس طرح حق کا جائے اس فعلی ہولڈنگس کے بدل کی نراکس کی جاسکتی ہے اس آمدن کو عمل میں لائے کے لئے اب دوسرے طریقے دیکھئے جہاں پروٹیکٹنٹسٹ کا سوال ہے اسکی حرد و فروج کا سوال ہے اسکا حق ہے اس لاکھ کو دیکھئے کہنا مالک سے حصہ اسے میں دلا جائے کہ و اسما ہی مالک ہے۔ جو کئی سال سے کلاس میں کر رہا ہے نا اب کہا ہے کہ و بھی دای کا سب کر گا اگر اسکو جاس دئے کا سوال ہے تو ریسس کے لئے ایک فعلی ہولڈنگ دے سکتے ہیں۔ یہ بھی ایک رعایت ہے اسکو بھی کسٹنس کے طور پر ورسد اس دے ہیں لیکر اب ایک میں دو میں بلکہ اس فعلی ہولڈنگ تک وہ صاف طور پر لے سکتے ہیں۔ اس طرح کی پھول پھٹاں اس اس طرح کا راسہ نکال کر اسکو حق کا جانا رہا ہے اسلئے نہ دلفہ آنا ہے اسما معلوم ہونا ہے۔ تو میں عرض کر رہا تھا کہ اسما نہیں ہو سکتا جس طرح دفعہ (۳۸) میں دو فعلی ہولڈنگ اسجھاناً اس کو رکھے گئے ہیں و سا ہی

حق پروٹیکٹڈ ٹیننٹ کو بھی دنا چاہے اسکو بھی دو فعلی ہولڈنگ تک کی راسی
حریضے کا حق دنا چاہے کیونکہ سرج کی حسب آب سہارا بندی کرنا چاہئے اس کو
سیسی میں نکالنا رکھنے اسرار کا مول جان پنا ہیں ہوسکتا کیونکہ ایک شخص
جو خریدا ہے وہ اپنے وسند راسی (Vested rights) کے لئے اور ایک
شخص جو جانا ہے نا رنر جس کرنا ہے وہ اپنے راسی کے لئے اس میں اس داب والے
کا نا اوس داب والے کا ڈسکریمینیشن (Discrimination) نہیں ہوسکتا
دو فعلی ہولڈنگ بھی ہوسکتا چھوڑی جاتی ہے جس کے پاس دو آدمی ہوں اس لئے
اچھولا ہم کو یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ دونوں کو رنر حق ملنا چاہئے ۔ دعوہ (ہم) کے
معلق میں بعد میں عرض کروں گا

5.2 pm The House then adjourned for recess till Half Past Five
of the Clock

The House reassembled after recess at Half past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شرعی فی رام کس راڈ سر اس کلاز کے بارے میں میں نے یہی استدعا
ہیں کی ہے اسٹنڈرٹ براسٹمنٹ کے نام سے ایک ورثہ درویشوں میں بھی جس ر
عب کی گئی میں سمجھتا ہوں کہ اور عمل میں نہ کر کے وہ سب کو (ہم) ہی نلاز (۲۷)
ہر خواہشات ہوتے ہیں اون کو برسل میں سے راندہ برے دن میں رکھا ہے
ان میں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسٹنڈرٹ براسٹمنٹ میں کر کے میں رحمت کی گئی ورثہ
جہاں تک سب کو (۲۸) میں کا معلق ہے اعرص کی گجاس ہیں ہے ۔ خود انک
سب کو (۲۸) میں اس طرح نہ ہے

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions
of section 38 the remaining area of the land held by the landholder
would be the minimum area of an economic holding determined
under section 4 for the local area concerned the landholder shall
on receipt of a notice in writing from the protected tenant to
sell the land either begin to cultivate the land personally within a
period of two years from the date of the receipt of the notice or
sell the land of the protected tenant at the end of that period

اس میں کسی کا مطلب نہ ہے کہ جو پروٹیکٹڈ ٹیننٹ ہوس دیا ہے کہ اس کے حق میں
وہ اراضی بچھڑائے ہوئے لارڈ کو کیا کرنا چاہئے اس میں نہ مانا گیا ہے کہ ہوس
دنے کے بعد دو سال تک وہ اسٹار کر سکتا ہے اور دو سال کے اندر نا ہو وہ رنر ہوم کر سکتا
نا بچھڑکا

If before the end of two years from the date specified in sub section (1) and after standing crops if any on the land have been harvested by the protected tenant the landholder does not begin to cultivate the land personally the protected tenant shall be entitled to purchase the land in accordance with provisions of section 38

دو سال تک وہ استعارہ کر سکتا ہے اس کے بعد اس کے اے رسل کلسہ سے میں نہ لے و
مرونگٹ سب کر پر حر کرتے کا حق پیدا ہو جائیگا یہ موجودہ سیکس ہے اور یہ بھی
اسڈل (Amended) ہے میں میں تک سہولت لدا کرے کی کوئس
کی گئی ہے اور رسل دل کے کلار (۳۸) میں میں یہ کہا گیا ہے

the minimum area of an Economic Holding

یہ علاقہ اوس میں ہے ان تیرہم لے نکال کر

three times the area of a family holding

رکھا ہے ممکن ہے کہ یہ کہا جائے کہ یہ ہے میں میں ساتھ برابر میں
میں اس جھگڑے میں رہا ہے خواہاں کیا ایک ہولڈنگ کے علاقہ نکال کر فعلی
ہولڈنگ کا پیری نامہ (Three times) رکھا گیا ہے پوری انہیں رکھے
کے بارے میں حر اعتراضات کیے گئے اوس سلسلہ میں عرض کرنا یہ ہے کہ حسطرح
میں لے دوسرے کلاروں کے سلسلہ میں پر دکر ساما میں فعلی ہولڈنگ کی لمٹ متوسط
درجہ کے کاسکاروں اور کٹہہ میں کے لیے لائی گئی ہے ہالانک کمس کی رپورٹ میں۔

resumption for personal cultivation future acquisition

وعبرہ ان تمام حروں کے لیے ایک ہی لمٹ میں فعلی ہولڈنگ کی رکھی گئی تھی
اس کے متعلق انریل جس سہری کے وی زاما زوا صاحب نے کہا کہ اس کو دو کر دنا
جائے۔ اور اس کے لیے انہوں نے اسڈسٹ رائسڈسٹ میں کیا اور اپنا مقصد ظاہر کیا
اس کا مطلب یہ ہے کہ مرونگٹ سٹ کر رسل کی بوس دینے کا حوا اشارہ اوس کو
دو فعلی ہولڈنگ کر دنا جائے۔ حالانکہ دراصل اس سیکس کے مقصد سے اس ہو کر
کوئی تعلق نہیں ہے دراصل جسا کہ میں نے کہا میں فعلی ہولڈنگ کی لمٹ
متوسط درجہ کے تمام کاسکاروں میں نکاس کے لیے رکھی گئی ہے۔ الیمیکس (۳۳) کے
تعلق سے میں جو رقم پس کر رہا ہوں اس کے لحاظ سے

کا حق یہ دار کو اور بھی کم ہو جاتا ہے جب اس کا ایریکس (۳۸) میں پر ڈنگا ہو
لیڈ لارڈ کا حق کم ہو جائیگا اس لیے

resumption for personal cultivation

کے لئے ہم نے یہ رکھا ہے۔ سیکس (۳۴) میں میں نے نوٹس کی ہے۔ سکو آئریل
میں اس لحاظ سے ہوا ہے کہ میں نے سلی ہولڈنگ تک رسل کسٹنس کے لئے
ریٹروم کرنے کے حوالہ دیا رکھی ہے۔ سیکس ۳۵ میں بھی رکھا گیا ہے کہ جب اس کے
پاس دای رہی نہ کی رہی اور فوٹی رہی ہوں کو ملا کر ہی سلی ہولڈنگ تک
رہی نہ ہو۔ سب میں سلی ہولڈنگ کے مکملہ کی حد تک رسل کسٹنس کے لئے
ریٹروم ٹریک ہے۔ ۳۵ میں میں نے اس کی ہے جو کلار (۲۷) کے سلسلہ میں
ہاور کے نام سے لگی۔ میں سیکس کو اس کا باغ کرنے کی وجہ سے اس پر ریٹنگ
سیکس (۳۸) میں ہے۔ لانا گیا ہے کہ اگر حد میں چاہے ریٹروم کر سکتا ہے
کسے کرنا اور سلی سب کے کام میں نکال کر ہم نے یہ ریٹروم (Propose)
کیا کہ وہ ہی فوٹا کے بعد ٹریک جو سیکس (۳۴) کے اندر ہیں اس کے بعد یہ
ہوئے کہ اس کے پاس دای رہی نہ کی رہی اور فوٹی رہی ان کو لاکر اور کی
جو رہی ہوگی وہ ریٹروم کے لئے لے سکتا۔ میں وجہ سے لے لارڈ کا حق ریٹروم
پہلے کے معاملہ میں کرل (Curial) ہو جاتا ہے اگر سکو عطلہ اس ریٹ
(Interpret) کا جائے وہ لانا سکتا ہے کہ سٹ کو بعض جگہ
کے لئے اسے ریٹروم لائی گئی اگر سٹ کو بعض جگہ لانا ایک سیک ہولڈنگ رکھا
چاہے ایک سلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہے میں سلی ہولڈنگ چھوڑنا چاہے کچھ
بھی ریٹروم میں کرنا چاہے وغیرہ۔ تمام اعتراضات کلار (۲۷) کے وقت کر سکے ہیں
لیکن (۳۸) میں میں نے صرف دفعہ (۳۴) کا حوالہ دیا ہے کہ دفعہ (۳۴) کے
شرط اور کسٹنس کے بعد ریٹروم کر سکتا ہے۔ ریٹروم کرنا نہ چاہے واپس نہ
چاہے۔ ایک سٹو مادھا سیکس (۳۸) کے لئے میں جنرل رائس بتلائے گئے
ہیں (۲) میں لے لارڈ کے طور خود اسے رائس سرپرست کر کے دینے سے سلی لانا گیا
ہے اور (۳) میں یہ بتلانا گیا ہے کہ جہاں سٹ کی طرف سے نوٹس ملے وہاں کرنا
چاہے جہاں جنرل طرف سے نہ چاہا ہے وہ دوسری حد ہے۔ لیکن جہاں
نوٹس سٹ کی طرف سے نوٹس ملے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ سب برابر اس کو خریدنا
چاہا ہے لیکن نوٹس ملے واپس شرط کے بعد عمل کرنا چاہے آئریل میں
جب بھی یہ کرے میں اسی عطلہ نظر سے یہ کرے ہیں کہ اس کو کیا تھا ہے
اور اس کو کیا تھا ہے لیکن ہر ایڈووکیٹ کس کے بارے میں نہ ہیں کہ اس کا کیا
کس کو کیا چھگا کس کو کیا چھگا۔ بعض کے پاس فولڈار کم ہوئے ہیں اگر اس
میں ریٹروم کرنا چاہے تو اس کے پاس زیادہ چھگا لیکن اس کے پاس ولڈار زیادہ
ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ سب کے پاس ۱۰ فولڈار ہیں اگر ہر ایک کے پاس ایک ایک
سیک ہولڈنگ چھوڑ دے تو مجھے کیا چھگا کیا اسے لوگوں سے اسی سال لی
جاسکتی ہے کہ میں سلی ہولڈنگ کا ایک ہی فولڈار ہے اور اس کو سیک ہولڈنگ
چھوڑنے کے بعد وہ پورے میں سلی ہولڈنگ اڑانا ہے۔ سب سال میں کہاں اڑانا ہے۔

ہمارے پاس ایسے مڈل کلاس رہ دار موجود ہیں جن کے پاس میں نسلی ہولڈنگ میں ہے
لیکن ناسخ جو فولڈار ہیں غرا ایک کے پاس آٹھ آٹھ دس دس کر رہے ہیں اسی صورت
میں وہ خاموش رہے ہوئے ہیں ہم نے سکس (۳۳) میں یہ بھی رکھا ہے کہ اگر
پتہ دار کو ایک ہی سبک ہولڈنگ میں مل سکی رہ رہ دار اور سب آدھا آدھا
کر لیں یہ آخری صورت ہے۔ جب قانون کے درجہ کچھ حقوق دے جائے ہیں تو
اوپر کو آکسیرمائیور (Exercise) کرنے کا بھی موقع دیا جانا چاہئے اسی
صورت میں پرووائڈ کرنا چاہئے اس میں سبک نہیں کہ کرنی قانون مکمل نہیں ہو سکا۔
اسی صورتیں نکل سکی ہیں کہ لسٹ لارڈ نا جائز طور پر سب کر نکال دے اسلئے
اڈجسٹمنٹ کے لئے جسے جسے وہ رب نکلی جائیگی سلائیٹ امینڈمنٹ (Shght imendment)
کرنے چاہئے لیکن اس موقع پر تو یہ نیک سیدی سادھی خبر
ہے۔ میں نے اڈجسٹمنٹ میں کیا ہے وہ سب کے ہی برابر ہے (۳۸) میں
لسٹ لارڈ کے پاس جسے کے لئے ای ریں بھی چاہئے یہ د لروم نا و کال دنا گنا
لیکن ایسی وجہ سے کچھ بگاڑا نہیں بگاڑا نہیں دیکر انک سبک ہولڈنگ چھوڑ
کر بھاڑ پڑنا ورنہ وہ م کرنا پڑنا جسے کی صورت میں برنل میں کو
اعراض ہیں مجھے بھی اعراض ہیں لیکن بجا چاہئے رہ رہ کر کے
صورت میں نکالنا بنا ہونا ہے رہ رہ کر کے صورت میں رہ رہ کر کے
ہونگے وہ اس سے بھی بھائی ہو چاہئے اسلئے اس سکس پر چھوڑا کرنے کی ضرورت
ہیں۔ میں اسد کرنا ہوں کہ آرڈل میں اسے سیدی کو واس لے لیں گے جب ہم
اس اڈجسٹمنٹ کے درجہ اوپن سکس کا حوالہ دیکر اس کو اوپن سکس کا ناسخ کرنا چاہئے
ہیں یعنی

‘ in the manner and under conditions prescribed under
section 44

تو پھر وہی قواعد و شرائط اس رہ بھی عائد ہونگے اگر اب اس سکس کی حد تک لعل
ہیں تو آؤ سبکی اوپن کی حد تک بھی لعل ہونا پڑے گا اگر اس سکس میں سبھی کر گئے و
اوپن میں بھی سبھی کرنی پڑیگی۔ اسلئے (۳۸) میں کسی اڈجسٹمنٹ کی ضرورت
ہیں میں نے اڈجسٹمنٹ پس کیا ہے وہ کافی ہے سب کے خلاف جو پرو رو بھا
اوپن کو بھی ہم نے نکال دیا ہے اور انکے سبوات بنا ہو گئی ہے۔ اب کسی کو کم بھا
کم کرنا زیاد بھا ہے وہ جو جساکہ میں نے کہا اوپن سبب پر چھوڑ دے ہم کو
ان پر نہ سبھی کرنے کی ضرورت ہے اور نہ رہی کرنے کی ضرورت اوپن سبب میں جو
ملگا ملگا۔

Shri G. Sriramulu This amendment has just been moved
I had no chance of moving my amendment I stood up but the
House adjourned This is a new amendment and therefore I
may be given an opportunity to move my amendment and speak
on it

Shri B Ramakrishna Rao So far as my amendment is concerned I have given notice of it several days ago and it has been cyclostyled and circulated to all the Members. Which is the necessary for acting for any motion now. The amendment was discussed and I have replied.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آج میں نے جو دوسرے اسدمنٹس ہیں جو حکومت کو کرنا چاہیے ہیں ان ڈسکس ہو چکے ہیں۔ آپ نے اب ریکارڈ کئے اس کے بعد صرف ہسٹری صاحب کے اسدمنٹ کو وہ ریکارڈ کئے

سری جی سری راملو صاحب اس طرح کئے دوسرے اسدمنٹ ر

Mr Deputy Speaker If the hon. Member wants to move his amendment he may do so.

Shri G Sree Ramulu I beg to move

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) in line 1 for the word 'three' substitute the word two

(ii) In line 2 for the words 'two years' substitute the words 'three months'

(b) In the proviso to sub section (1) of Section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause

(i) in line 2 between the words 'landholder' and 'owning' insert the word 'already' and for the word 'three' substitute the word 'two'

(ii) In line 4 for the word 'two' substitute the word one

Mr Deputy Speaker Amendment moved. Next *Shri Daji Shanker*

سری داجی شکر راؤ۔ میں اپنا اسدمنٹ موکو کرنا چاہتا

شری جی سری راملو ہسٹری صاحب اس کے بارے میں میرا اسدمنٹ بلکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے بغیر ہے۔ بلکٹ کمیٹی کی رپورٹ پر مجھے اسدمنٹ سن کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ میں اس اسدمنٹ کا مسما واضح کرنا چاہتا ہوں۔ میں فیملی ہولڈنگ تک مالک آراضی کے پاس آراضی نہ ہو۔ نوٹس دینے کا جو احساہ ہے سکشن (۳۸) کے تحت اسکو ٹرمینٹ (Terminate) کر کے اسے منسوخ میں لے کر احساہ دنا گیا ہے۔ بلکٹ کمیٹی جو ۱۰ آدمیوں پر مشتمل تھی

اسکی رپورٹ کو بالائے طاق رکھ کر وہ (One man) کسی کے درجہ جو جف مسٹر صاحب کی ہے نہ اسٹینڈ لائگ ہے اکی مرورٹ کون ہوں مجھے معلوم ہیں ہے رکن کی رائے تو وہ (One man) کسی کو ملکہ ہائے کی کا وجہ ہے مجھے معلوم ہیں ہے سائنڈ جف مسٹر صاحب کے حال میں ہوں ہے مکی معاویہ زیادہ شرح سمجھی گئی ہیں علیہ انہوں نے اسکو پس کہ ہے انکا رجحان اس بارے میں جو کام کرنا رہا ہے اور بندہ بھی کرنا رہیگا وہ فولڈ روٹ کے جس میں ڈنجرس (Dangerous) نام ہوگا چلے جو سکس (۲۸ سی) ہے اس سے دو فعلی ہولڈنگ اگر ہے اس فعلی ہولڈنگ میں ہے تو ویسے لوگوں کو اس فعلی ہولڈنگ تک حائے کے لیے فولڈار کو ایک فعلی ہولڈنگ چھوڑا منظور نہا اب جو سٹینڈ م میں ہے آئے والا ہے اس سے ہر شخص کو سبک ہولڈنگ ولد رکے ناس چھوڑا برنگا سکے لیے بھی ایک اسٹینڈ لا رہے ہیں ناں لوگوں کے لیے تو ہے غالباً سب کے ناس سے بالاتر اس کے لیے ناس کچھ رہے نا نہ رہے لیے سکے ہیں چلے جو براؤن (Provision) نہا وہ بھی حالگاہ ایک فعلی ہولڈنگ میں ہے تو دو فعلی ہولڈنگ تک حائے کے لیے پروویڈنڈ سٹ کے لیے سبک ہولڈنگ چھوڑے کے لیے رکھا گیا ہے فعلی ہولڈنگ رکھی حائے تو جب سے کسٹکاروں سے رہیں ہیں حاسکی مگر اب سبک ہولڈنگ چھوڑے کے لیے رکھا گیا ہے - یہ میں اگر میں فعلی ہولڈنگ حائے کے لیے کوئی درخواست پس ہو تو اس درخواست کو رد کرنے کے لیے اس کے معاملہ میں ایک حارہ کار لند لاز کو دنا گیا ہے جو اس فعلی ہولڈنگ تک حائے کے لیے رکھا گیا ہے جو سات لاکھ ٹیس کے بارے میں جو حرجا ہوئی رہی اور راج برنگ کے اڈرس میں بھی انکا ذکر کیا گیا اور آج کی کانگریسی حکومت بھی اسکی حرجا کرتی ہے لیکن اسکا کس طرح دفع منع ہو رہا ہے آپ کے دھان میں لانا چاہا ہوں اور جو سکوک و مسہات پیدا ہوئے والے میں انکا حاکم بھی آپ کے سامنے پس کرنا چاہا ہوں ہاری ہاری کے مط نظر برآئی ہاری کی طرف سے جو سامات دے گئے اور جس سکوک و مسہات کا اظہار کیا جائیگا آپ کے مدد پر اس کچھ ناس صاف کر دنا چاہا ہوں جو لاکھ ٹیس ہیں اور میں لاکھ مالکان اراضی اسے ہیں جن کے ناس میں فعلی ہولڈنگ نوکا دو فعلی ہولڈنگ ہیں ہے ایسی صورت میں جب سے سب کو جو حق خریدی دنا گیا تھا چھوڑے چھوڑے سس کو ۲۸ کے عہد اسط کے عہد داخل کر سکتے ہیں اور مالک اس گئے ہیں اس لیے میں کہوں گا کہ یہ کسی حد تک فرو گریس سس (Progressive section) ہے اس پر غور کیا جائے

سرکاری رام کشن راؤ دفعہ (۲۸) سے ہکر حدا گاہ عہد ہو رہی ہے۔ کہاں
راہشی آب برجر (Rights of purchase) کو بند کیا گیا ہے ؟
پارلمنٹ کی حوائج کی جا رہی ہیں نہ صبح میں ہیں -

اسکو نکال کر دو مہلی ہولڈنگ تک رکھیں جو حق خریدی کو لیا دے گا حق ہا
ہیں رکھا و س نے رکھا ہے ڈو برس (Two years) کی
ہائے پوری مہینے (Three months) لپے جائیں نہ سوسٹے
ک دو مال کھیں جو نہ چاہی ہوئی ماب ہے جب سیکے دل میں سٹا ہوس دنگ
و میں سمجھا ہوں کہ اسکو مال لیا ہو ہی لوں ن گر کوئی مالک رسی حلد
ر میں دی کام کے لیے لیا چاہا ہے جو نکو چاہے کہ حلد و س دے سہ مال
ہ ہے کہ نہ سسسی کا چھگرا ربا د لیا ہے چلنا چاہے ان م لسی لسی کارروائیوں
میں کلکروں کو ادھر سے دھر بھاگنا برکا سسروں کو دورا برکا و وں کے گئے
ہر مدخل پر گر دنا شروع کر دں جو جمع ہو جائیگے سلیے میں کم ہونگا کہ نہ نہ
سسسی کی لحر رہے ورنہ سکو دھوے کی ضرورت پس آے سلیے میں کم ہونگا کہ
سسسی کا چھگڑ رہا ہی ہیں چاہے کوئی کہ

Ownership of the land should ultimately vest with the
tiller

ہار فم رابٹ گول (Goal) کی طرف جانا چاہے ہم کو میں گول کی طرف
یعنی فولڈ روں کو لک ا مے دے کی طرف گئے رہا چاہے ہ فوسٹ سٹکٹ پھر
امڈسٹ کی ضرورت ہی ہیں ہے سے لپو چلے طوعے ر میں کا مسئلہ حل ہیں
ہو سکا لپد ہولڈر کو میں دنا چاہے میں بولڈ ہولڈر کو دے تاکہ ہم کو نہ
اسد نہ رہے کہ میں لڈ لں لوگوں کو مائے ولی ہے ہم کو صاف طور و معلوم
ہو جائے کہ میں ہم کو سلیے ولی ہیں ہے کون ملا وجہ مدد ن رکھے ہیں
لوگوں کو صاف طور و معلوم ہو جائیگا کہ کانگریس راجے نصیب کرنا ہے کہ ر
اونکو میں ملے گی ا ہی گرو جو عور ہی ہے سکی کا ضرورت ہے سسسی کمسی کی
طرف سے سوسٹکٹ اب بھی دنا جانا ہے لپے دو سال کی مدت کی بجائے میں مہسے کی
مدت رکھیں جو کافی ہے میں مہسے کی مدت اگر رکھی جائے میں مہسے کے بعد
واپس میں کی ہوس نہ دں جو

His right to terminate should cease once for all He cannot
claim the right of resumption again He will lose that right

اسا ہراویرن رہا چاہے میں مہسے کی مدت دنا کافی ہے گر دو سال کی مدت میں
پسہ جمع کرے گا نا لیگل (Legal) ہار کار احسا کرے گا موقع ملے
اسکے سوا کوئی اور خاص حرس ہیں میں جو میں بن کر سکیوں حق خریدی کو
برقرار رکھا ہے جو میں سمجھا ہوں کہ میں اس امڈسٹ کو مائے سے نہ بہ
حاصل ہو سکا ہے سلیے میں اسد کرنا ہوں کہ میں اسدسٹ کو مول کیا نا

آج عوام میں اب پر تھرو سے کون کیم ہو رہا ہے

Mr Deputy Speaker Order Order I can't give more time to this sort of speech

Does Shri Annajirao Gavane wants his amendment to be put to vote ?

Shri Annajirao Gavane Yes Sir

Mr Deputy Speaker The question is

For Section 38 C of the Act proposed to be substituted by clause 22 of the Bill substitute the following

38C If as a result of sale to a protected tenant under section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than two times the area of family holding determined under section 4 for the concerned local area the landholder may on receipt of a notice from protected tenant within three months from the date of receipt of such notice refuse to sell the land

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Deputy Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 38 C of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In line 1 for the word three substitute the word two

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker The question is

(ii) In line 2 for the words two years substitute the words three months

The motion was negatived

Shri G. Sreenamulu Sir, I beg leave of the House to withdraw part of the amendment 1 & (b).

The part of the amendment was by the leave of the House withdrawn.

Mr. Deputy Speaker I shall now put to vote the amendment to amendment of Shri K. Venkatrama Rao.

The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of two family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him.

The motion was negatived.

Mr. Deputy Speaker The question is

(a) For sub section (1) of section 38 C proposed to be substituted by the clause substitute the following—

38 C (1) If a landholder does not hold land in excess of three family holdings he may within two years from the date of receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the Tenancy of the said protected tenant *in the manner and subject to limits specified in section 44* or sell the land to him.

The motion was adopted.

Mr. Deputy Speaker The question is

(b) The proviso to sub section (1) be deleted.

The motion was adopted.

Mr. Deputy Speaker The question is

Clause 22 as amended stand part of the Bill.

The motion was adopted.

Clause 22 as amended was added to the Bill.

Clause 23

Deputy Speaker Let us proceed to clause 23. *Shri Venkiah*

Shri K. Venkiah (Madhira) Sir, I beg to move.

(a) In line 2 of sub clause (1) for the word three substitute the word six.

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be enumerated by sub clause (2) substitute the following.

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40.

Mr Deputy Speaker Amendment moved.

Shri J. Anand Rao (Siraila General) Sir, I beg to move.

In line 2 of sub clause (1) for the words three months substitute the words one year.

Mr Deputy Speaker Amendment moved.

Shri J. Anand Rao Sir, I beg to move.

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be enumerated by sub clause (2) substitute the following.

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall not forfeit his rights in the land and shall not be evicted even if the landholder sells such land to any other person.

Mr Deputy Speaker Amendment moved.

శ్రీ జి. వెంకటేశ్వరం—

మిస్టర్ స్పీకర్ సార్

ఈ బిల్లపై టీఎం. ద్వారా ఇది రాష్ట్రములో ఉన్నట్లుంటే కైరాంగ పట్టణములు వెంకటేశ్వరం భారత దేశమున రాష్ట్రములోని వేయవారు ఆ ఒక ప్రాంతమున వారు

[illegible][illegible]

سری جسے آباد راڈ اسمکسر آکل رسیداروں کا نہ رجحان ہے کہ اگر ایسی
 رواج میں منع معلوم ہو تو اسکو چھوڑ کر دوسرا دھندا اختیار کریں - چاندہ ٹیڑے
 ٹیڑے رسیداروں نے اپنی اراضیات تنہا کر اسکی رقم بریں (Business) میں

لگائی ہے۔ وہ رسددار جو مول پر رسد دے گا وہ نہ دیکھے گا کہ مول سے آخر
کس ماہ تک ملے گا۔ اس کا وہ دوسرے برس سے معاملہ کرے گا۔ اور پھر قانوناً نہ رکھا
گیا ہے کہ ٹرانسپل (Transitional Tribunal) ٹرانس (Prices) کا حصہ
کریگا اس کے لئے (Instalments) برقرار کرے گا۔ قانون سے اس نے
تمام کٹھن چھٹی ہے اور پھر وہ دیکھے گا کہ وہ قانوناً متعلق بھی نہیں کر سکتے
اور نہ اس میں کوئی مبالغہ ملے گا۔ وہ مول کی آرا میں کسی نہ کسی شخص کو فروغ کرے گا۔
قانون میں مولدار کو فروغ کرنے کی محدود رکھی گئی ہے۔ وہ مولدار کو نوٹس دیکر
دیکھ سکتے ہیں (ڈی) کے تحت 4 مدد رکھی گئی ہے کہ دو سال کے اندر مولدار
مطلع کرے کہ آنا وہ رسد بردار بنا جس۔ لیکن ملکیت کمٹی نے نہ جانے اس پر
کس کس طرح غور کیا کہ اس کے لئے اس دو سالہ مدت کے دس مہینے کی مدت رکھ دی ہے کہ
اس مدت میں مطلع کرے کہ آنا وہ مول کی حوالہ دے گا اور وہ بردار چاہا ہے یا نہیں۔
اس کا جواب دینا پڑے گا۔ اس قسم کا نارا اور ذمہ داری مولدار پر عائد کی جا رہی ہے۔
نہ اس پر روادی ہے۔ جس کا ہم اور اب سب جانتے ہیں مولدار سالانہ حال سے
دانا ہوا ہے۔ اس کے پاس پستہ نہیں رہا۔ وہ مطلع ہے۔ اس وجہ سے اس پر نارا پڑا
ہے اور وہ دس مہینے کے اندر جواب دے سکتا۔ دس مہینے کی حود مدت ہے وہ اس کا
ہے اس لئے اس نے نہ نرم دی ہے کہ اس کو ایک سال کا کیا جائے تاکہ اگر وہ موقوف
بھی ہے تو اس عرصہ میں اپنی مال و ملکیت وغیرہ کو بیچ کر رسد بردار بنے

دوسری بات اس میں کہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی مولدار اس مدت میں ان
مراعات کے تحت بردار نہ بنے تو رسددار کسی دوسرے کے ہاتھ اس رسد کو فروغ
کر سکتا ہے۔ اس اعتبار سے رسددار کو دانا ہوا ہے۔ لیکن ہم نے نہ تسلیم کیا ہے کہ
رسد میں مولدار کا 4 پورٹ انٹریٹ ہے اور رسددار کا 4 پورٹ ہے۔ جب ہم اس کو
تسلیم کر رہے ہیں اس کے لئے یہ ہے کہ ایک طرح سے ہم کمٹ (Commit) کر رہے
ہیں کہ ان کی جہی نہ ملے گی ہے۔ جب نہ رعایت۔ نام بہاد رعایت اس کو دیا جا رہی
ہے تو نہ دانا چاہئے کہ وہ ایک سال کی مدت دے پر بھی نہ بردار بنے تو اس کے حقوق
برداری زائل ہونا چاہئے کیونکہ ان کی برداری کا حق قانوناً ہم کسی طرح بھی نہیں
چھو سکتے اس لئے اس انوائ سے نہ خواہیں کرنا ہوں کہ اگر وہ اسے اللہ اس اور عورت
کی وجہ سے فائدہ دے اور اگر رسددار دوسرے شخص کے ہاتھ فروغ بھی کرے تو اس کو
دوسرے شخص بردار کا بھی مولدار بنانا چاہئے اور اس کی ٹیسی کو برقرار رکھنا چاہئے۔
اس طرح کی گھٹا نہیں رہا چاہئے۔ نہ رعایت اس وجہ سے دانا چاہئے کہ اس رسد پر
اس کے 4 مہینہ حقوق ہیں نہ نرم رسددار پر عائد کرنا چاہئے کہ اگر دوسرے شخص
کے ہاتھ بیچ بھی دے تو اس کے حقوق ٹیسی ہم نہیں۔ بلکہ وہ حسب سائن بطور
مولدار کے قابض رہے۔ اس انوائ سے دوبارہ خواہیں کرنا ہوں کہ ساری نرم کو
پلا زروٹس مول فرمایا جائے۔

شری کے - است ریٹی (الکدہ) - آرٹل ممر آبد راو صاحب کی جو نرم ہے
(As amendment to amendment) اس میں میں یہ الفاظ آرٹلٹ ٹو آرٹلٹ (As amendment to amendment)
رڈانا چاہا ہوں۔

such protected tenant shall not forfeit his rights in the
land and shall not be evicted even if the landholder sells
such land to any other person

اسکے عد میں لے وہ الفاظ رکھے ہیں

"and such protected tenant shall continue to be the protect
ed tenant of such another purchaser

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اسٹیشن پہلے سے سرکولٹ (Circulate)
جو چکے ہیں اب آرٹل ممر میں وہ نہ اسٹلٹ ٹو اسٹلٹ دے رہے ہیں۔
سری جسے آرڈرڈ اسٹلٹ ٹو اسٹلٹ دنا چاہتا ہے

شری است ریٹی - انکا مقصد معلوم ہو جائے کہ بعد میں اس بورڈ میں ہوں
یہ اسٹلٹ ٹو اسٹلٹ دوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - چلے سے دنا چاہے ہو چاہا ہے۔

شری کے است ریٹی میں عالجیات کی اجازت ہے اب دنا چاہا ہوں۔

سری جی - سری راملو جو اسٹلٹ آرٹل ممر سربلہ سری آبد راو صاحب کا ہے
وہی برا اسٹلٹ ہے میں آرٹلٹ ہاور پر پھر ایک بار واضح کر دنا چاہا ہوں کہ
ہر ملک میں فولدار کے خلاف جی چاہے انہی جہوں میں رہیں گی۔ سال کے طور پر یہ
سکس ہو اسکا ہے جو فولدار کے حق کے خلاف ہے۔ مالک اراضی کو سوجھے
سمجھے اور سب جمع کرنے کے لیے وہ کی ضرورت ہیں وہی وہاں نہیں لے دیں
جسے رکھے کے لیے اسٹلٹ دنا جو آرٹلٹ ممر لے یہ دنا لیکن اسکے الکل
رعس جہاں رو - روڈ (Revenue Board) کے دو سال کی مدت
رکھی ہے اسکو جواہ جواہ میں جسے نا چارھا ہے یہی فولدار کو سوجھے سمجھے
اور سب جمع کرنے کی ضرورت ہوں ہے اسکو یہ وقع ہیں مل رہا ہے کیونکہ
اس کا دماغ ڈا ہے لیکن اس سبب ہے اس کے دو سال کی مدت کو گھٹا کر میں
سہے کنا چارھا ہے ہم اسے فولداروں سے جو وعدے کرے ہے اسکو واپس کرے
میں پوری طرح کوآرٹ (Co operate) کر رہے ہیں لیکن اسکے
برجالی حکومت ہالکل برعکس کام کر رہی ہے اسلئے ہم کہتے ہیں کہ یہ پروگریسو
بل (Progressive Bill) میں ہے بلکہ اب سمجھے جا رہے ہیں۔
جہاں میں سہے کی مدت رکھی گئی ہے جس میں ٹسٹ اسے حق کو جی پاسکا گیا

آنریبل ممبرس آن دی اڈورسائیڈ (Hon ble Members on the other side) یہ بوجہ کرتے ہیں کہ جوہی لنڈ لارڈ کے پاس سے بوس روکنڈ سنٹ کے پاس بھیجے گی (۴) سہی کے اندر اوس کا جواب دے سکے گا اور اے جی کے طاری میں خریدنے کے گا کہ وہ روکنڈ سنٹ جو مواضع میں رہا ہے جو وہ سہ ماہوکار کا منکر ہونا ہے اور جسکی فصل جلتے سے ہی ماہوکار کے حصہ میں رہی ہے اے اس جی کو چاہے دو سال کے میں سہی کی مذہب اسکا ۹ جس ماح لنڈ لارڈ میں کے بارے میں پلڈنگ (Pleading) کی جاتی ہے اور جب نہ کہا گیا ہے کہ دونوں برابر ہیں تو میں سمجھا ہوں کہ ریل موڑ جس دن دونوں کو ر ر سمجھتے ہیں تو میں ماب کو ہی دو سال رکھے جس طرح لنڈ لارڈ کے لیے بے نہ مذہب رکھی ہے میں ان ہی کی پلڈنگس (Pleadings) کو ان کی طرف دھرانا ہوں۔ اسلئے دو سال کی مذہب رکھی جائے تو اچھا ہوگا تاکہ سنٹ اپنے اس جی کو عملی جامہ پہا سکے اور اس سے پورا نورا فائدہ اٹھاسکے۔

اسکے بعد جساکہ آنریبل ممبر آندھ راو صاحب نے کہا اگر سنٹ خریدنے کی بوس دینے کے باوجود جانیوں لے اور رسددار کسی دوسرے شخص کے جانہ میں فروج کرتے تو یہ قانون کا عام اصول ہے کہ جو حق مالک اراضی کو ہیں رہا وہ خریدار کو بھی نہیں ملتا۔ جب مالک اراضی خود اسکو بدل میں کر سکتا و پھر نہ خریدار اسکو جس طرح بدل میں کر سکتا ہے اسلئے جس طرح جلی مالک کا و روکنڈ سنٹ تھا اسی طرح دوسرے کا بھی روکنڈ سنٹ رہیگا۔ یہ بھاب کا بھابہ ہے اور قانون کا ایک بہ بڑا کلمہ ہے اب اسکے خلاف سے خریدار کو خواہ جو حق دیا جائے میں تو یہ ایک زیادتی ہے اسکو نہ جی ملنا چاہیے۔ اسلئے میں یہ اہل کرتا ہوں کہ اس بوزوں و مناسب امینٹ پر غور کیا جائے

شری کٹھ رام رائی میں آنریبل ممبر سری وینکا صاحب کے امینٹ کا سپورٹ (Support) کرنے کے لیے کھڑا ہوں

شری بی رام کشن راؤ میں عرض کرنا چاہا ہوں کہ آنریبل ممبر مذہب کے اسلئے کو میں مول کرنا ہوں اب اس سے یہ فرمایاں جو بوز پس کی گئی ہے کہ میں سہی کے چاہے جھے سہی کردے جانی اسکو میں مول کرنے کے لیے بار ہوں

شری کٹھ رام رائی میں نہ عرض کرنا ہوں کہ دفعہ ۴ کے تحت اور جمل دن میں فولدار اور مالک اراضی کو مساوی درجہ پر رکھا گیا تھا اگر وہ بھی بوس دے تو اسکو دو سال کی مذہب بھی اور نہ بھی بوس دے تو دو سال کی مذہب بھی یعنی فولدار اور پلڈنگ دونوں کے لیے مساوی مذہب بھی اب نہ کہا کہ میں سہی کے چاہے چھ سہی کی مذہب کو مان لیا جا رہا ہے مگر جس طرح رسددار کو

میری رام کشن راؤ اسکا میں جواب دینگا - میرے اس اسکا بہت معمول
جواب ہے دوسرے امینڈمنٹ کے بارے میں اپریل میں کہیں تو اچھا ہے -

شری کٹھ رام ریڈی اس امینڈمنٹ بل کے ذریعہ سے حکومت یا اپریل میں موراثہ
دی لے اراضی پر مالک اور سب کے ۴ اور ۶ حصہ حقوق تسلیم کر لیں گے لیکن
حساکہ ایک ہریڈل م ایل اے سری گوی ڈی گنگا ریڈی صاحب لے رہا ہے کہ
دودھ دینے کے بھی علاوہ ہوتے ہیں اور دکھاوے کے بھی علاوہ ہوتے ہیں وہاں
ہاں حال ہے مولداریوں کو دکھاوے کے بھی وردودہ دینے والے ہیں مالکوں اراضی کو
اس وجہ سے ہریڈل میں دیکھا جائے کہ یہ زمین کس کی ہے ۶ اور ۴ حصہ
حقوں دے جائے گا میں جب ان حقوق کو ہریڈل میں دے گا میں یہ بھی طرح
تسلیم کرنا ہے تو یہ نیکو دینے میں بھی ہیں ہاں صاحب اس وقت ہم اسکو سٹ
(Test) کرنا چاہیے ہیں اس پر کھلے ہوئے میں اسی پر رحم کرنا ہوں

شری کے اس ریڈی حساکہ میں لے اچھی عرض کیا آندرو صاحب کا جو
امینڈمنٹ ہے میں اس میں بطور امینڈمنٹ نو امینڈمنٹ تک امینڈمنٹ پس کر رہا ہوں
ابوں لے اپنے امینڈمنٹ کے ذریعہ میں اس کی جو میں لے کہ اگر پروٹیکٹڈ سٹ اس
پروٹیکٹڈ کے الفاظ سے اسکو لینڈ لارڈ دنگا میں خریدنے سے باہر رہے تو اسی صورت
میں پروٹیکٹڈ سٹ اپنا حق یہ کھولے اور میں سے بدلنے نہ کیا جائے گوکہ اس
لینڈ ہولڈر نے میں دوسرے شخص کو فروغ کر دی ہے - ان امینڈمنٹ میں میں لے
نہ امینڈمنٹ لانا ہے امینڈمنٹ کے الفاظ نہ ہیں

Delete the words beginning from not forfeit and ending
with person and instead insert the following words—

forfeit his right of purchase and the landholder shall be
entitled to sell his interest in land to any other person

اوس کی امینڈمنٹ میں اور میری امینڈمنٹ میں فروغ ہے وہ چاہیے ہیں کہ اوس کا حق
فورفٹ (Forfeit) نہ ہو اور وہ اوکٹ (Evict) نہ ہو -
جہاں پر حیرت سہا آتا ہے کوئی اسے حقوں مالکانہ فروغ کرنا ہے دوسرے کو بھی
فروغ کا جائے کہ لینڈ لارڈ نے دوسرے شخص کو حق مالکانہ فروغ کر دیا تو پروٹیکٹڈ
سٹ کے واسطے کس طرح نافہ ہو سکتے ہیں وہ نافہ ہیں وہ سکتے لیکن پروٹیکٹڈ سٹ
کے نامے اس میں اسکا امینڈمنٹ ہے اگر لینڈ لارڈ میں کسی دوسرے کو فروغ
کرنا ہے تو (۴) پوسٹ امینڈمنٹ سے دوسرے شخص کو فروغ کرنا ہے پروٹیکٹڈ
سٹ کا (۶) سٹ میں طرح برقرار رکھا جائے میری امینڈمنٹ سے نہ بھاگنا
ہے کہ لینڈ لارڈ لے جو میں دوسرے کو فروغ کی اوس کے پروٹیکٹڈ سٹ کا (۶)
پوسٹ امینڈمنٹ اوس میں حسب حال قائم رکھا اس لیے بھی اسد ہے کہ اپریل
چوبیس کو میری اس امینڈمنٹ کے مول کرنے میں کوئی عذر نہیں ہوگا

۴ شری امے راج رائے - ۴ ایک سلسلہ اصول ہے اور ہمارے اس قانون سے
صبح ہو چکا ہے کہ رینکنڈ سسٹ کا انریٹ کیا ہے ۴ صبح ہے کہ اس کا بھی
کچھ انریٹ ہے اور وینکا بھی کچھ انریٹ ہے اسی صورت میں جب ایک شخص
حادثے سے فاجر ہے تو اسکا کانسیکوئینسل (Consequential) سسٹ
یہ ہے کہ وہ حق خریدی سے محروم ہو جائے لیکن آٹومٹکلی (Automatically)
اس شخص کے دوسرے حقوں میں سے ہو جائیگا اس کے دور کرنے کے لیے قانون میں لحک
موجود ہیں ۴ نہ حقوں لازم و مواروم حقوں میں ہیں کہ اگر تک حم ہو جائے تو
دوسرے حقوں بھی ر خود حم ہوں ایسا تصور نہیں ہو سکتا اگر لند لاڑا کسی
دوسرے کو انریٹ سسٹ ہے تو اس آراضی کے پروجیکٹ سسٹ کے وہی حقوں رہے
چاہیں جو کہ اوپر صورت میں اوپرے حاصل ہوئے جب لند لاڑا اس آراضی کو نہ بچا -
جب حق ملکیت کسی کو نہ چاہا ہے تو سسٹ الٹہ کو وہ حقوں حاصل ہونگے جو
مالک کو حاصل تھے لیکن اس طرح آراضی حادثے کی وجہ سے سسٹ کے دوسرے حقوں
ار خود حم ہو جائے نہ صورت نہک نہیں اور مصمانہ بھی ہیں اس لیے میں کہہ رہا ہوں کہ
پیس کی گئی وہ تکسکل طریقہ پر بھی درست ہے اس وجہ سے کہ پروجیکٹ سسٹ کے حادثے
کی صورت میں مالک کو احساس ہوگا کہ وہ دوسرے کو سسٹ اسکا طلب نہ ہے کہ جو
حادثے والا ہے وہ اس کا فام مقام ہوگا - اور وہی حقوں مالکانہ اس کو بھی حاصل
ہونگے اسی طرح رینکنڈ سسٹ کے حقوں بھی میں سے نہ ہونے چاہیں - نہ ایک صحیح
نرم ہے جس کے معنی بھی اسد ہے کہ آرڈرل جب سسٹ اسکو مان لینگے -

شری بی رام کشن راؤ - سر - جو تریبٹل در تریبٹل سسٹ ہوں میں سے
جساکہ میں نے عرض کیا آرڈرل میں تمام مدعوں نے جو نرم میں سسٹ کی مدد کی
جائے جو بلوکی مدد رکھنے کے معنی میں اس کی بھی اویکو میں نے بول کر لیا ہے اب
اپک اور نرم ہے کہ ایک سال کی مدد کر دجائے اعرام اب کہے گئے کہ ایک طرف
تو لند لاڑا کر لے دو مال کی مدد رکھی گئی ہے لیکن فولڈار کے لیے تو جان صرف میں
سسٹ کی مدد رکھی گئی ہے بالارادہ نا پلا اوردہ نہ اعرام عطف فہمی پر سی ہے -
اس وجہ سے کہ (C) 38 اور (D) 38) نہ دونوں مکس ریسٹروکل
(Reciprocal) ہیں نہ ایک دوسرے کے کام لہری (Complimentary)
ہیں - (۴) کا معنی وہاں ہونا ہے جہاں حادثے کے لیے سسٹ کی جانب سے لند لاڑا
کے نام پر بولیں دجائے - حادثے کے لیے بولیں دینے کے بعد اسکی دو صورتیں ہو سکی
ہیں - سسٹ کو حادثے کا حق جب قانون میں دنا گیا ہے تو اسکو عمل میں لانے
کے لیے بولیں دنا چاہیے - اور دوسری طرف لند لاڑا کو یہ حق ہے کہ اگر میں معنی
ہولڈنگ سے کم میں اویکے پرسنل کلتیویشن (Personal Cultivation) میں
ہے تو اس لمٹ (Limit) کے اندر حد سراط اور سود کے تابع وہ رہیو

(Resume) کرہنگا ہے اب دیکھا ہے کہ اگر میں فصلی ہولڈنگ کے اندر رہیں فرسٹل کلاس میں رکھے والا روم کرنا ہے وہ میں اس کا جواب دے دوں وہ روم میں کمرنگا - بلکہ میں اس کے لیے قواعد مقرر ہیں وہ عیصلدار کے پاس حاکم کارروای کرگا اور مسطوری لکڑی روم کرنا - سلیے ہم نے اس کے لیے دو سال کی مدت مقرر کی ہے دو سال کی مدت مقرر کر رہی ہے اس کے ساتھ میں

If as a result of a sale to a protected tenant under the provisions of section 38 the remaining area of the land held by the landholder would be less than three times the area of a family holding determined under section 4 for the local area concerned the landholder shall on receipt of a notice in writing from the protected tenant to sell the land

اور ہم نے جو الفاظ رکھے ہیں وہ یہ ہیں -

to sell the land to him under sub section (1) of section 38 terminate the tenancy of the said protected tenant under terms and conditions specified in section 44

رہرہیں فار فرسٹل کلاس (Resumption for personal Cultivation) کے لیے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ خود فرسٹل کلاس میں لیا جا رہا ہے تو اسکو بھی بوس دیا جائیگا اور عیصلدار کے پاس درخواست پس کر کے کارروای کرنا پڑیگا اگر اس سے زیادہ میں رکھے والا ہے اور دوسرے سٹ کے پاس سے بھی وہ میں واپس لیا جا رہا ہے تو اس کے لیے بھی دو سال کی مدت دینی ہے کیونکہ میں اس (Intention) ظاہر کرنے سے تو میں واپس نہیں لے سکتا بلکہ اس کے لیے ایک پروسس (Process) مقرر کیا گیا ہے اگر وہ (38) کے تحت میں واپس لیا جا رہا ہے تو اس کے لیے یہ ہے

38 D If the landholder at any time intends to sell the land held by the protected tenant he shall give a notice in writing of his intention to such protected tenant and offer to sell the land to him In case the protected tenant intends to purchase the land he shall intimate in writing his readiness to do so within three months

اب جہاں صرف میں ماہ کی جو مدت دینی ہے وہ کس واسطے دینی ہے ؟ میں جانتا ہوں کہ ارادہ ظاہر کرنے کے لیے میں ماہ کی مدت دینی ہے لیکن وہاں رہرہیں کے بارے میں لیڈ لارڈ کو دو سال کی مدت اس لیے دینی ہے کہ وہ کارروای کی تکمیل کر سکے - ممکن ہے کہ نہ کہا جائے کہ میں مہینے کی مدت کے اندر بھی وہ اس کا تصدیق نہیں کر سکتا - اس کے لیے میں نے (6) ماہ کی اس مدت کو مسطور کر لیا ہے - لیکن یہ کہاں کی مبالغہ ہو سکتی ہے کہ صرف ارادہ ظاہر کرنے کے لیے بھی دو سال اور

ریفرنس کر کے لیے بھی دو سال دے جائیں۔ جس حد تک آرٹیکل میں فرام مینڈ
کے اسٹیمپ میں لائیک بھی ہیں دے دیے مول کرنا ہے۔ لیکن ہائی اسٹیمپ کو میں
بول نہیں کر سکتا۔ یہ سمجھا جا رہا ہے کہ جس کا میں کرنے کے مسئلہ میں (م)
پرسٹ مارکٹ والو (market value) میں دے جو رکھا ہے اس
مارکٹ دھاگہ کو مکر کر 1 سل میں ایک ٹی میسوی رسی باندھ دیا جائے۔ میں اور
اوپر لٹو کھلی سادہ تر لڈنگ مارکرنا چاہیے۔ یہ کہنا جا رہا ہے کہ چونکہ اسکا
(ن) پرسٹ ہے لہذا وکسے فورٹ (Forfeit) عیسکا ہے؟
میں دے (م) پرسٹ میں روکسٹ سٹ کا (ن) پرسٹ انٹرسٹ (Interest)
اور مالک کا (م) پرسٹ میں سٹ کیا گیا ہے اگر اسکا ہونا وکسٹ کا
سوال لہاں ہائی رہا؟ وہ (ن) پرسٹ میں لے لیا اور (م) پرسٹ میں لے لیا
پھر آرٹیکل میں میں کو یہ اسٹیمپ لائے کی ضرورت نہیں رہی قانون میں (م) پرسٹ
اور (ن) پرسٹ کا جو پروپورٹن (Proportion) مقرر کیا گیا ہے وکسٹ کی
حد تک ہے جی (price payable by a protected tenant)
لیکن ایک غلط تصور اور ایک غلط سمجھ ابھرنے لگی ہے اس کا کھوکھلی بلانک
کھڑی کی جا رہی ہے۔ یہ پروپورٹن سٹ کی میں میں پروپورٹن سٹ کا (ن) پرسٹ
انٹرسٹ ہے اور مالک کا (م) پرسٹ انٹرسٹ ہے اسکا ہی سٹ کیا گیا ہے اس
وجہ سے ہائی جی ٹریسٹ میں فرام سٹیمپ آرٹیکل میں فرام مینڈ اور
سری آف رینڈی دے میں کی ہیں و غلط تصور میں ہے وہ کہتے ہیں کہ جب
اوس کا انٹرسٹ اوس میں ہے تو فورٹ (Forfeit) کسے ہوگا؟ جی ہوگا
میں نے ڈیٹ عصبہ فرجائیکا کہ ہر جہ جہ میں مولدار کا (ن) پرسٹ اور رسددار کا (م)
پرسٹ انٹرسٹ رکھا جائے صرف ٹرائس (price) کی حد تک اول کے یہ
اس میں سٹیمپ کر کے گئے ہیں اس جہ سے فورٹ کرنے کا حوالہ رکھا گیا ہے وہ
رہا چاہیے دراصل کسی اور قانون کی سادہ تر مالک اور سٹ کے درمیان حقوں
فیم رہ سکتے ہوں پورہ سکتے ہیں لیکن اس قانون کی رو سے میں رہ سکتے اس قانون
کے اندر اوکسے ٹرائس (Right) میں ہونگے۔ اس لیے میں صرف ایک
اسٹیمپ بول کرنا ہوں ہائی کے مارے میں میں گذارس کرنا ہوں کہ آرٹیکل میں میں ان
کو وہ ڈرا (Withdraw) کر لیں بواچھا ہے

Mr Speaker The first portion i.e. (a) of Shri Venkiah's amendment has been accepted by the Member in charge of the Bill. I will put part (b) to vote.

The question is

(b) For sub section (3) of section 38 D of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following

(2) If the protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) the ownership of such portion of the land shall stand transferred to him as is considered his interest in the land according to sub section (4) of section 40

The motion was negatived

Mr Speaker Regarding amendment No 2 and 3 the principle has already been accepted Does the hon Member want it to be put to vote ?

Shri J Anand Rao Yes Sir

Mr Speaker The question is

In line 2 of sub clause (1) for the words 'three months' substitute the words 'one year'

The motion was negatived

Mr Speaker There is an amendment to amendment to No 4 moved by Shri Ananth Reddy Does the mover of the amendment accept it ?

Shri J Anand Rao Yes Sir I accept the amendment to my amendment

Mr Speaker The question is

For sub section (3) of section 38 of the Act proposed to be renumbered by sub clause (2) substitute the following —

(2) If a protected tenant does not exercise the right of purchase in response to the notice given to him by the landholder under sub section (1) such protected tenant shall forfeit his right of purchase and the landholder shall be entitled to sell his interest in the land to any other person

The motion was negatived

704 30th December 1953

*The Hyderabad Tenancy and
Agricultural Lands (Amendment)
Bill 1953*

Mr Speaker The question is

That clause No 23 as amended, stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause No 23 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Nine of the Clock on
Thursday the 31st December 1953